03 صفحہ
جنگ بندی میں تین ہفتے کی توسیع: ٹرمپ کا اعلان

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
25 اپریل 2026
SATURDAY
25 APRIL - 2026

08 صفحہ
خود کو صرف دوا وور دینے پر فنچ کی اکثر پر سخت تنقید

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 97 | جلد: 16

لیفٹننٹ گورنر نے ریاسی میں نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کی قیادت کی

گزشتہ 12 دنوں سے منشیات کیخلاف ایک اجتماعی قوت اٹھی

لوگ اس سرزمین کو منشیات سے پاک کرنے کے مقصد کیلئے پرعزم
منشیات سمگلروں کی جائیدادیں مسمار، 48 منشیات فروشوں کیخلاف مالی تحقیقات شروع
ہمیں ایک تاریخی تحریک بنانا چاہیے، جو گھروں، اسکولوں، محلوں اور برادریوں سے اٹھے / منوج سنہا

سرینگر// 24 اپریل //سی این آئی // گزشتہ 12 دنوں سے منشیات کے خلاف مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک اجتماعی قوت اٹھی ہے اور لوگ اس سرزمین کو منشیات سے پاک کرنے کے مقصد کے لیے پرعزم ہیں کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں ایک تاریخی تحریک بنانا چاہیے، جو گھروں، اسکولوں، محلوں اور برادریوں سے اٹھے۔ ایک تحریک جس کا آغاز قصبوں اور دیہاتوں میں کھلے، ایماندارانہ مکالمے سے ہوتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ریاسی میں "منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم" کا آغاز کیا، جس میں کمیونٹی اداروں اور افراد پر زور دیا کہ وہ منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ میں متحد ہو جائیں،

ایک ایسا بحران جس سے انہوں نے خبردار کیا کہ معاشرے کی بنیادوں کو اندر سے ختم کر رہا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے ایک وسیع البنیاد عوامی تحریک کی اپیل کی اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ گزشتہ 12 دنوں سے منشیات کے خلاف مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک اجتماعی قوت اٹھی ہے اور لوگ اس سرزمین کو منشیات سے پاک کرنے کے مقصد کے لیے پرعزم ہیں۔ گزشتہ 12 دنوں میں مہم کی کامیابیوں/102

5 اگست 2019 کو وزیر اعظم نے جموں و کشمیر میں 370، 35A حذف کر کے اسے ملک کے ساتھ ضم کر دیا

سرجیکل، ایئر سٹرائیک این ڈی اے حکومت کی دین آپریشن سندور دہشت گردی کے خاتمے کی عکاسی / امیت شاہ

سرینگر// 24 اپریل //اے پی آئی // 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر ملک کے ساتھ ضم کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ گھس پیٹھیوں کو ملک بدر کرنا مرکزی حکومت نے تہیہ کر رکھا ہے۔ ملک کی سلامتی، خود مختاری کے خلاف اٹھنے والی نظریں ناقابل برداشت ہونگی، وزیر اعظم کی سربراہی میں سرکار نے پچھلے 12 برسوں کے دوران ملک کو فرش سے عرش تک پہنچا دیا۔ پانڈیچری، تامل ناڈو، کریلا، آسام میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی ساتھی پارٹیاں اقتدار میں آئیں گی اور کیرلا میں بائیں بازو کی جیت ہوگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مغربی بنگال کے کئی علاقوں میں الیکشن ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے 5 اگست 2019 کو جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ ہٹانے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اپنے وقت میں نہ صرف علیحدگی پسندوں کو بات چیت کیلئے مدعا کیا کرتی تھی بلکہ پاکستان کے لیڈروں کو بیرانی کھلائی کی بھی/103

جموں میں درج ٹیرر فنڈنگ کیس NIA نے کی بڈگام میں ملزم کی جائیداد ضبط

سری نگر// ۲۴، اپریل // جے کے این ایس // قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعہ کو جموں میں درج دہشت گردی سے متعلق ایک مقدمہ کے سلسلے میں اس وقت اپنی تحویل میں موجود ایک ملزم کی زمین کا ایک رقبہ منسلک کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ کارروائی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پنچ کچ اگروال کی سربراہی میں این آئی اے کی ٹیم نے کی۔ انہوں نے کہا کہ منسلک جائیداد تفضل حسین پاریمو ولد عبدالرشید پاریمو، ساکن شیخ العالم کالونی، نوگام، سری نگر کی ہے۔ یہ جائیداد ایس کے باغ، بڈگام میں واقع سروے نمبر 25 کے/101

جموں کشمیر کو ریاستی درجے سے محروم رکھنا سیاسی انتقام گیری کے مترادف

بی جے پی کے دعوے اور وعدے اب کھوکھلے ثابت

نیشنل کانفرنس کو ووٹ دینے کی سزا اب جموں کشمیر کے عوام کو مل رہی ہے / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 24 اپریل // سی این آئی // جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے میں "سزا" کے طور پر تاخیر کی جا رہی ہے کیونکہ لوگوں نے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بی جے پی کے وعدوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے دعوے اور وعدے اب کھوکھلے ثابت ہو رہے ہیں۔ سی این آئی کے

مطابق قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی طرف سے عمر عبداللہ حکومت پر شدید حملہ کرنے کے ایک دن بعد، وزیر اعلیٰ نے جوابی حملہ کرتے ہوئے بی جے پی پر یہ اعتراف کیا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے میں سزا کے طور پر تاخیر کی جا رہی ہے کیونکہ لوگوں نے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا۔ بی جے پی لیڈر کے بیان پر جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بی جے پی کے بیانات راجوری ضلع کے نوشہرہ کے سرحدی علاقوں میں حال ہی میں ایک عظیم الشان شو کی وجہ سے/104

دسمبر سے ملک بھر کی شاہراؤں پر بیریئر فری ٹولنگ نظام نافذ ہوگا

گاڑیوں کو ٹول پلازہ پر ادائیگی کرنے میں سہولیات دستیاب ہونگی / نتن گڈکری

سرینگر// 24 اپریل //اے پی آئی // دسمبر کے آخر تک ملک بھر کی متعدد شاہراؤں پر جدید بیریئر فری ٹولنگ نظام نافذ کرنے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نے کہا کہ اس/105

صحافت کی حقیقی قدر صرف رفتار میں نہیں بلکہ تصدیق اور دیانتداری میں

صحافت عوامی زندگی میں سب سے عظیم ذمہ داریوں میں سے ایک

ٹیکنالوجی بدل سکتی ہے لیکن انصاف پسندی ہمیشہ حقیقی صحافت کا پائیدار ثابت قدم رہے گی / جسٹس ارون پلی

سرینگر// 24 اپریل // سی این آئی // صحافت کی حقیقی قدر صرف رفتار میں نہیں ہے۔ لیکن تصدیق، توازن اور دیانت داری میں ہے کی بات کرتے ہوئے جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے زور دیا کہ صحافت عوامی زندگی میں سب سے عظیم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ سی این آئی کے مطابق پریس کلب آف جموں کے اشتراک سے چھبر میموریل ٹرسٹ کی جانب سے دیے گئے آر کے چھبر میموریل بیسٹ جرنلسٹس آف دی ایئر ایوارڈ پیش کرنے کے بعد اپنے خطاب میں جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے کہا کہ عوام کو آگاہ کرنے، عوامی تشویش کے مسائل اٹھانے، ناانصافی پر سوال اٹھانے اور حکمرانی میں احتساب کو فروغ دینے کے ذریعے صحافت ہر جمہوریت میں ایک اہم مقام رکھتی

ہے۔ اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ صحافت عوامی زندگی میں سب سے عظیم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے کیونکہ اس کی بنیاد سچائی اور معاشرے کی خدمت پر ہے، جسٹس ارون پلی نے کہا کہ صحافی اکثر ان لوگوں کی آواز بنتے ہیں جن کو نہیں سنا جاتا اور وہ آئینہ بن جاتا ہے جس سے معاشرہ خود کو دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحافت کو جمہوری زندگی کے سب سے قیمتی ستونوں میں سے ایک بنا دیتا ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل دور کا ذکر کرتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ جہاں ٹیکنالوجی نے مواصلات/106

حکومت تنہا منشیات کا خاتمہ نہیں کر سکتی

عوام کا تعاون بہت ضروری / ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 24 اپریل // سی این آئی // منشیات کی لت پر قابو پانے کیلئے اجتماعی سماجی کوششوں کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حکومت اکیلے بڑھتی ہوئی لعنت کو ختم نہیں کر سکتی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ منشیات کی لت نے ہمارے معاشرے پر گہرا اثر ڈالا

ہے۔ اسے اس وقت تک ختم نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ والدین اور عوام ان کوششوں کی فعال حمایت نہ کریں۔ صرف حکومتی کارروائی کافی نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بحران سے نمٹنے میں عوامی/107

سوپور میں حالیہ طلبہ احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ اور امن عامہ کو بگاڑنے کی کوشش

6 ملزمان پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار، جیل منتقل

مزید ملوث افراد کی نشاندہی، پبلک سیفٹی ایکٹ سمیت مزید قانونی کارروائی جاری

والدین اپنے بچوں کی رہنمائی کریں اور ان کی تعمیری مصروفیت کو یقینی بنائیں: پولیس

سری نگر// ۲۴، اپریل // جے کے این ایس // امن عامہ کو بگاڑنے میں ملوث عناصر کیخلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، سوپور پولیس نے سوپور میں حالیہ طلبہ احتجاج کے دوران امن و امان میں خلل ڈالنے اور توڑ پھوڑ کی کارروائیوں میں ملوث ہونے پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت 6 شرپسندوں کے

خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سوپور پولیس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان افراد کی شناخت عمر اکبر حجام، ولد محمد اکبر ساکنہ سیلو سوپور، سلمان احمد شالہ محمد رمضان شالہ ساکنہ شالپورہ سوپور، الطاف احمد شیخ ولد محمد رجب شیخ ساکنہ پتری پورہ تارزو، مبشر احمد گلکار ولد فیاض/108

ڈیوٹی میں غفلت برتنے کا الزام

سانبہ اور ڈوڈہ میں ریونیو اہلکار اور فارسٹ گارڈ معطل

سرینگر// 24 اپریل // سی این آئی // ڈیوٹی میں غفلت برتنے کے پاداش میں جموں کے سانبہ اور ڈوڈہ اضلاع میں حکام نے ریونیو اہلکار اور فارسٹ گارڈ کو معطل کر دیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق سانبہ اور ڈوڈہ اضلاع میں بالترتیب ایک ریونیو اہلکار اور ایک فارسٹ گارڈ کو ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ ایک سرکاری حکم کے مطابق سانبہ ضلع میں، ڈپٹی کمشنر آیوشی سودن نے بار بار ہدایات کے باوجود مقررہ وقت کے اندر ریونیو ریکارڈز کی ڈیجیٹلائزیشن کو مکمل کرنے میں ناکامی پر ایک گرداور پیچ سنگھ جموال کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اہلکار کا طرز عمل اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مکمل غفلت اور ڈیوٹی سے غفلت کو ظاہر کرتا ہے۔ زیر التواء انکوائری، اہلکار کو فوری اثر سے معطل کر کے تحصیلدار سانبہ کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ/109

کشمیر میں پہلا ای ایس آئی سی اسپتال قائم

'جو ملک مزدوروں کی عزت کرتا ہے، ترقی کی راہ میں ناقابلِ شکست ہوتا ہے': منڈاویہ

سرینگر// 24 اپریل // روی او آئی // مرکزی وزیر مزدور و روزگار اور نوجوان امور و کھیل، منسکھ منڈاویہ نے کہا ہے کہ جو ملک اپنے مزدوروں کی عزت کرتا ہے وہ ترقی کی راہ میں ناقابل شکست ہوتا ہے۔ انہوں/110

ریاستی درجہ کی بحالی میں تاخیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دینے کی 'سزا'

حریف پارٹیوں کے درمیان لفظی جنگ

ریاستی درجہ کو کسی ایک لیڈر کے وزیر اعلیٰ بننے سے نہیں جوڑا جا سکتا: سنیل شرما

سری نگر// ۲۴، اپریل // جے کے این ایس // قانون ساز اسمبلی قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی طرف سے عمر عبداللہ حکومت پر شدید حملہ کرنے کے ایک دن بعد، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جوابی حملہ کرتے ہوئے بی جے پی پر یہ اعتراف کیا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے میں 'سزا' کے طور پر تاخیر کی جا رہی ہے کیونکہ لوگوں نے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حریف پارٹیوں کے درمیان لفظی جنگ کا تازہ ترین تبادلہ اس وقت

شروع ہوا جب جمعہ کو قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت پر غیر کارکردگی، بدعنوانی اور غلط ترجیحات اور میراتھن، اسکیئنگ اور 5 اسٹار عشائیوں میں مصروف ہونے کا الزام لگایا۔ سنیل شرما نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ریاست کی بحالی کے مطالبے کو کسی فرد یا سیاسی خاندان سے نہیں جوڑا جانا چاہیے، بظاہر عبداللہ کے حوالے سے۔ قائد حزب اختلاف/111

آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز نچلی سطح پر بچوں کی فلاح و بہبود اور

کمیونٹی کی ترقی کیلئے ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ سکینہ اِیتو

ایک صحت مند اور بااختیار مستقبل کی بنیاد رکھنے کیلئے آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپروں کی ستائش کی

جموں // اتفور // وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے کہا کہ آنگن واڑی ورکرز (اے ڈبلیو ڈبلیو) اور ہیلپرز نچلی سطح پر بچوں کی فلاح و بہبود اور کمیونٹی کی ترقی میں ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کا کردار خدمات کی فراہمی سے کہیں زیادہ ہے۔ وزیر موصوفہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج جموں میں منعقدہ آٹھویں پوشن پکھواڑا تقریبات کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس موقعہ پر مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس سجاد حسین گنی، سیکرٹری محکمہ سوشل ویلفیئر بشیر احمد خان، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جموں رنجیت سنگھ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ڈاکٹر عبدالحمید زرگر، پروگرام افسران، سی ڈی پی اوز، سپروائزرز اور بڑی تعداد میں آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آنگن واڑی ورکرز

اور ہیلپرز کی لگن اور انتھک کوششوں کو سراہا اور انہیں نچلی سطح پر بچوں کی فلاح و بہبود اور تغذیت کی خدمات کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کردار محض خدمات کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ وہ دیہی اور شہری علاقوں میں ماؤں، بچوں اور کنبوں کے لئے پہلا رابطہ بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "آنگن واڑی ورکرز نچلی سطح پر حقیقی تبدیلی لانے والے ہیں۔ ابتدائی بچپن کی نگہداشت، غذائیت، پری سکول تعلیم اور بچوں کی فلاح کے لئے ان کی وابستگی ایک صحت مند اور بااختیار مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہے۔" وزیر موصوفہ نے کہا کہ آئی سی ڈی ایس/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

عصمت دری کے

بڑھتے واقعات

مفتی محمد ثناء
الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

کولکاتہ میں **31** سالہ جونیئر ڈاکٹر کا عصمت دری کے بعد سنجے رائے نامی پولیس کے ایک رضا کار نے قتل کر دیا، سی سی کیمرے کی مدد سے اسے گرفتار کرلیا گیا، مودی جی کی زبان میں کہیں تو لباس اور چہرے سے پہچانا جا سکتا ہے کہ کون ہے، مزے کی بات یہ ہے کہ واردات کے انجام دینے کے بعد وہ آر جی کر میڈیکل کالج کے قریب ہی ایک پولیس بیرک میں سو گیا، اس دردناک واقعہ پر ملک میں ڈاکٹروں نے ہڑتال کر دی، کولکاتہ میں خاص کر احتجاج اور مظاہرے کا سلسلہ جاری ہے، بعض احتجاج میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی شریک ہوئیں اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا، اس معاملے کو جانچ کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر سی بی آئی کے سپرد کر دیا گیا ہے اور عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) نے اس کا از خود نوٹس لے کر سہ رکنی ایک بینچ ترتیب دیا ہے، جو اس واقعہ سے متعلق امور کی سماعت اور تحقیقی کام

کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کو ڈانٹ پلائی اور ایک ٹاسک فورس کی بھی تشکیل کر دیا ہے۔ واقعہ **9** اگست **2024** کا ہے، جونیر ڈاکٹر ابھی تربیت کے مرحلہ میں تھی، اسی لیے اس کی شناخت چھپانے کے لیے میڈیا والے اسے ٹرینی ڈاکٹر کے نام سے یاد کرتے ہیں، وہ رات کا کھانا کھا کر ہسپتال کی تیسری منزل پر واقع سیمینار ہال کی ایک کرسی پر سو گئی تھی، صبح اس کے لاش ملی تو حادثہ کا علم ہوا، ابتدا میں یہ معاملہ قتل کا قرار دیا گیا، بعد میں پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد اس کی اندام نہانی سے **1.51** گرام لسے دار مادہ برآد ہوا، تب اسے اجتماعی عصمت دری کا معاملہ قرار دیا گیا اور تفتیش شروع ہوئی، ریاستی حکومت ایس آئی ٹی کے ذریعے تحقیق کروا رہی تھی، لیکن عدالت کے حکم سے اب سی بی آئی مجرموں تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے اس قدر جدوجہد کے باوجود آر جی کر میڈیکل کالج میں توڑ پھوڑ ہوئی اور اس کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا، اس واقعے نے دہلی میں ہوئے واقعہ کی یاد دلا دی، اس واقعے کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے ممتا بنرجی نے صحیح کہا کہ مجرم کو موت کی سزا دینی چاہیے۔ اس ملک کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں لاشوں اور کفن پر بھی سیاست ہوتی ہے، چنانچہ ٹی ایم سی کو بدنام کرنے اور مغربی بنگال میں قانون کے حکمرانی کے فوت ہونے کی بات کہہ کر صدر راج لگانے کی پلاننگ ہو رہی ہے، بہت ممکن ہے کہ گورنر ممتا بنرجی پر مقدمہ چلانے کی منظوری بھی دے دیں، جیسا کہ کرناٹک کے گورنر نے وزیر اعلیٰ پر مقدمہ چلانے کی اجازت دے کر کیا ہے۔ سیاست سے اوپر اٹھ کر دیکھیں تو سی سی کیمرے سے اجتماعی عصمت دری کے اور مجرمین کیوں نہیں کھنگالے جا سکے، اسپتال کے ذمہ داروں کا کیا رول رہا یہ سب تحقیق کے موضوعات ہیں ڈاکٹروں کا **No sefty no work** کا مطالبہ بھی صحیح ہے، لیکن پورے ملک میں علاج معالجہ کے کام کو روک دینا، ڈاکٹروں کے اخلاقی روایت کے خلاف ہے، کتنے مریض دوا علاج کے لیے تڑپ رہے ہیں، اسپتالوں کے وارڈ مریضوں سے خالی ہو رہے ہیں، اور بہت سارے انسانی جانوں کے علاج نہ ملنے کی وجہ سے جانے کا خطرہ ہے، اس لیے مطالبہ کی حمایت کے باوجود انہیں انسانی بنیادوں پر کام پر لوٹنا چاہیے، جس کا سلسلہ اب دھیرے دھیرے شروع ہو گیا ہے۔ اور دھیرے دھیرے اسپتال کا کام کاج معمول پر آرہا ہے بلکہ بڑی حد تک آگیا ہیہندوستان میں عصمت دری کے روزانہ تقریباً **90** واقعات ہوتے ہیں نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو کے مطابق سن **2021** میں **3777**، **2020** میں **28064**، **2019** میں **32033** واقعات سامنے **ا؟** ئے تھے، اقوام متحدہ کے ذریعے اس جرم کا سروے ستاون ملکوں میں کیا گیا تھا اس کی رپورٹ کے مطابق عصمت دری کے صرف **11** فیصد معاملات کی ہی رپورٹ درج ہوتی ہے، تمام متاثرین بعض مصلحتوں سے اس معاملے کو پولیس میں لے جانا پسند نہیں کرتے، **2006** میں نیشنل کرائم بیورو نے بتایا تھا کہ ہندوستان میں عصمت دری کے **71** فیصد معاملات کی رپورٹ درج نہیں کرائی جاتی۔ عصمت دری کے زیادہ تر واقعات شناسا لوگوں کے ذریعہ ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں، اس لیے شریعت نے سختی سے غیر محرم مردوں سے پردے کا حکم دیا ہے اور مرد و زن کے اختلاط کو گناہ کے دائرے میں رکھا ہے، اس لیے کہ رشتوں کے نام پر بے مہابا ملنا عصمت دری تک پہنچا دیتا ہے **2021** میں عصمت دری کے جو معاملات سامنے آئے، ان میں **28147** واقعات میں رشتہ دار ہی اس جرم کے مرتکب پائے گئے، ان میں **10** فیصد وہ لڑکیاں تھیں جن کی عمر **18** سال سےکم تھی اس کا مطلب ہے کہ **89** فیصد عصمت دری اپنوں کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ رشتوں میں پردے کے اہتمام کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بڑھایا جائے اور بلوغیت کی عمر سرکاری **18** سال کو نہ سمجھا جائے، ان کا جنسی شعور اس سے بہت قبل بالیدہ ہو جاتا ہے اور اپنی اس حس کی وجہ سے کبھی خود بھی وہ آبرو ریزی کے واقعات کی شریک کو سہیم ہو جاتی ہیں۔ ہندوستان سے باہر نکل کر دیکھیں تو **13** اکتوبر **2020** کی بزنس اسٹینڈرڈ کی رپورٹ کے مطابق سب سے بدترین صورت حال جنوبی افریقہ کی ہے، وہاں ہر ایک لاکھ پر عصمت دری کے **132.4** فیصد واقعات درج ہوتے ہیں، جنوبی افریقہ کا پڑوسی ملک ہیروں کے لیے مشہور ربوٹ سوانہ دوسرے نمبر پر ہے، جہاں پر ایک لاکھ پر عصمت دری کے **92.90** فیصد واقعات رونما ہوئے، لسوتھونیا اس جرم میں تیسرا مقام حاصل کیا، وہاں پر ایک لاکھ پر **82.70** عورتوں کو عصمت دری سامنا کرنا پڑا، سوازیلینڈ (اسواتینی) کے یہاں عصمت دری کی شرح ہر ایک لاکھ پر **77.50** رہی، اس طرح ہر ایک لاکھ پر بومودا **67.30**، سویڈن **63.50**، سرینام **45.20** کواریکا **36.70**، نکارا گوا **31.60**، گریناڈا **306** علی الترتیب پانچویں سے دسویں نمبر پر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا میں **35** فیصد خواتین کو زندگی کے کسی نہ کسی مرحلہ میں جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جہاں تک ہندوستان میں عصمت دری کے ملزمین کو سزا دینے کے بات ہے تو **1973** میں **44.3** فیصد واقعات میں مجرمین نے سزا پائی تھی لیکن یہ تناسب دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے۔ **2019** میں صرف **27.8** فیصد مجرمین پر سزا کا نفاذ ہو سکا، جبکہ **1983** میں **37.7**، **2010** میں **26.6**، **2012** میں **24.2**، **2013** میں **27.1**، **2017** میں **32.2** فیصد مجرمین سزا پا چکے، کچھ پر الزامات ثابت نہ ہو سکا اور کچھ متاثرین نے مقدمات واپس لے لیا اور صلح کر لیا۔ یہ بات بھی اپنی جگہ صحیح ہے کہ عصمت دری کے جن واقعات کا اندراج ہوتا ہے، اس میں کئی واقعات فرضی بھی ہوا کرتے ہیں مقصد اپنے مخالف کو ذلیل و رسوا کرنا۔ اور عدالت کی دوڑ لگانا ہوتا ہے، اسلام میں فرد کی عزت اور آبرو ریزی کی بڑی اہمیت ہے۔ اس لیے اس نے غلط تہمت لگانے والے کو **80** کوڑے لگانے کی سزا تجویز کی ہے یہ زانی اور زانیہ کو دی جانے والی سزا سے صرف **20** کوڑے کم ہیں تا کہ کسی کی عفت و عصمت پر کوئی انگلی نہ اٹھائے جو واقعتاً مجرم ہیں، ان کے جرم کے ثبوت کے لیے چار ایسے گواہوں کی شہادت کو ضروری قرار دیا، جنہوں نے اس واقعہ کو سرمہ کی شیشی میں سرمہ لگانے والی تیلی کی طرح دیکھا ہو۔ شہادت کا یہ نصاب دوسرے جرائم سے دو زیادہ رکھا گیا، تا کہ تہمت لگانے کا سد باب کیا جا سکے۔ البتہ جو لوگ واقعتاً مجرم ہیں، اگر وہ غیر شادی شدہ ہیں تو سو کوڑے لگائے جائیں گے، اور اگر وہ شادی شدہ ہیں تو انہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ آج کا دانشور طبقہ ایسے مجرمین کو گھٹ گھٹ کر مارنے کی وکالت کرتا ہے، پتھر مار مار کر ہلاک کرنا گھٹ گھٹ کر مارنے کی ایک شکل ہے کاش میری قوم اسے سمجھ سکے۔ ڈاکٹروں کا **No sefty no work** کا مطالبہ بھی صحیح ہے، لیکن پورے ملک میں علاج معالجہ کے کام کو روک دینا، ڈاکٹروں کے اخلاقی روایت کے خلاف ہے، کتنے مریض دوا علاج کے لیے تڑپ رہے ہیں، اسپتالوں کے وارڈ مریضوں سے خالی ہو رہے ہیں، اور بہت سارے انسانی جانوں کے علاج نہ ملنے کی وجہ سے جانے کا خطرہ ہے، اس لیے مطالبہ کی

حمایت کے باوجود انہیں انسانی بنیادوں پر کام پر لوٹنا چاہیے، جس کا سلسلہ اب دھیرے دھیرے شروع ہو گیا ہے۔ اور دھیرے دھیرے اسپتال کا کام کاج معمول پر آرہا ہے بلکہ بڑی حد تک آگیا ہیہندوستان میں عصمت دری کے روزانہ تقریباً **90** واقعات ہوتے ہیں نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو کے مطابق سن **2021** میں **3777**، **2020** میں **28064**، **2019** میں **32033** واقعات سامنے **ا؟** ئے تھے، اقوام متحدہ کے ذریعے اس جرم کا سروے ستاون ملکوں میں کیا گیا تھا اس کی رپورٹ کے مطابق عصمت دری کے صرف **11** فیصد معاملات کی ہی رپورٹ درج ہوتی ہے، تمام متاثرین بعض مصلحتوں سے اس معاملے کو پولیس میں لے جانا پسند نہیں کرتے، **2006** میں نیشنل کرائم بیورو نے بتایا تھا کہ ہندوستان میں عصمت دری کے **71** فیصد معاملات کی رپورٹ درج نہیں کرائی جاتی۔ عصمت دری کے زیادہ تر واقعات شناسا لوگوں کے ذریعہ ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں، اس لیے شریعت نے سختی سے غیر محرم مردوں سے پردے کا حکم دیا ہے اور مرد و زن کے اختلاط کو گناہ کے دائرے میں رکھا ہے، اس لیے کہ رشتوں کے نام پر بے مہابا ملنا عصمت دری تک پہنچا دیتا ہے **2021** میں عصمت دری کے جو معاملات سامنے آئے، ان میں **28147** واقعات میں رشتہ دار ہی اس جرم کے مرتکب پائے گئے، ان میں **10** فیصد وہ لڑکیاں تھیں جن کی عمر **18** سال سےکم تھی اس کا مطلب ہے کہ **89** فیصد عصمت دری اپنوں کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ رشتوں میں پردے کے اہتمام کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بڑھایا جائے اور بلوغیت کی عمر سرکاری **18** سال کو نہ سمجھا جائے، ان کا جنسی شعور اس سے بہت قبل بالیدہ ہو جاتا ہے اور اپنی اس حس کی وجہ سے کبھی خود بھی وہ آبرو ریزی کے واقعات کی شریک کو سہیم ہو جاتی ہیں۔

ہندوستان سے باہر نکل کر دیکھیں تو 13 اکتوبر 2020 کی بزنس اسٹینڈرڈ کی رپورٹ کے مطابق سب سے بد ترین صورت حال جنوبی افریقه کی ہے، وہاں ہر ایک لاکھ پر عصمت دری کے 132.4 فیصد واقعات درج ہوتے ہیں، جنوبی افریقه کا پڑوسی ملک ہیروں کے لیے مشہور ربوٹ سوانہ دوسرے نمبر پر ہے، جہاں پر ایک لاکھ پر عصمت دری کے 92.90 فیصد واقعات رونما ہوئے، لسوتھونیاس جرم میں تیسرا مقام حاصل کیا، وہاں پر ایک لاکھ پر 82.70 عورتوں کو عصمت دری سامنا کرنا پڑا، سواززیلینڈ (اسواتینی) کے یہاں عصمت دری کی شرح ہر ایک لاکھ پر 77.50 رہی، اس طرح ہر ایک لاکھ پر بومودا67.30 ، سویڈن 63.50، سرینام 45.20 کواریکا 36.70، نکارا گوا 31.60، گریناڈا 306 علی الترتیب پانچویں سے دسویں نمبر

ایران امریکہ جنگ بندی اتوار تک ختم ہونے کا امکان: اسرائیلی میڈیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی نشریاتی ادارے کے اے این کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے اسرائیل کو مطلع کیا ہے کہ ایران کے ساتھ حالیہ توسیع شدہ جنگ بندی اتوار تک ختم ہو سکتی ہے، جس کے بعد خطے میں کشیدگی دوبارہ بڑھنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ رپورٹ میں ایک نامعلوم سفارتی ذریعے کے حوالے سے بتایا گیا کہ ٹرمپ نے تہران کے لیے ایک محدود ٹائم فریم مقرر کیا تھا، جواب اپنے اختتام کے قریب ہے۔ ذرائع کے مطابق، ٹرمپ کھلے مذاکرات کے بجائے کسی ممکنہ ''مفاہمت'' تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم عملی پیش رفت نہ ہونے کے برابر ہے۔ اسرائیلی ذرائع نے امریکی طرز عمل کو ''کنفیوژن'' سے تعبیر کیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ انہیں پالیسی فیصلوں کی معلومات اکثر میڈیا رپورٹس اور سوشل میڈیا کے ذریعے مل رہی ہیں، نہ کہ براہ راست سفارتی رابطوں سے۔ اسی دوران، وہائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے فاکس نیوز کو بتایا کہ جنگ بندی ممکنہ طور پر صرف تین سے پانچ دن مزید برقرار رہ سکتی ہے۔ ایک اسرائیلی ذریعے نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ صورتحال مکمل طور پر غیر واضح ہے اور اس کا انحصار زیادہ تر امریکی صدر کے آئندہ فیصلوں پر ہے۔ منگل کو ٹرمپ نے پاکستان کی درخواست پر جنگ بندی میں توسیع کا اعلان کیا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک ایران ایک ''متفقہ تجویز'' پیش نہیں کرتا۔ یاد رہے کہ خطے میں کشیدگی کا آغاز ۲۸ فروری ۲۰۲۶ کو ایران پر امریکی اسرائیلی حملے کے بعد ہوا۔ اس کے جواب میں تہران نے اسرائیل اور دیگر امریکی اتحادی ممالک میں موجود اہداف کو نشانہ بنایا، جس سے تنازعہ مزید پھیل گیا۔ بعد ازاں، پاکستان نے ثالثی کا کردار ادا کرتے ہوئے ۸ اپریل کو جنگ بندی ممکن بنائی اور ۱۱ اور ۲۱ اپریل کو واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کی۔ تاہم یہ مذاکرات کسی واضح نتیجے کے بغیر ختم ہوئے، اور اب دوسرے دور کی کوششیں جاری ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ موجودہ غیر یقینی صورتحال نہ صرف خطے کے لیے خطرناک ہے بلکہ عالمی توانائی سپلائی، خاص طور پر آبنائے ہرمز کے راستے، پر بھی اثر ڈال سکتی ہے۔ اگر اتوار تک کوئی سفارتی پیش رفت نہ ہوئی تو امکان ہے کہ فوجی سرگرمیوں میں دوبارہ اضافہ ہو اور مشرق وسطیٰ ایک بار پھر بڑے تصادم کی طرف بڑھ جائے۔

لبنان میں صحافیوں پر حملے ''جنگی جرائم'' قرار،

جوزف عون کا اسرائیل پر سخت الزام

نئی دہلی (ایم این این): لبنان کے وزیر اعظم نواف سلام نے جنوبی لبنان میں میڈیا کارکنوں پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں ''جنگی جرائم'' قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق، صحافیوں کو نشانہ بنانا، امدادی ٹیموں کو ان تک پہنچنے سے روکنا، اور بعد ازاں انہی مقامات پر دوبارہ حملے کرنا بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سلام نے کہا کہ یہ واقعات اب الگ تھلگ نہیں رہے بلکہ ایک ''دستاویزی نمونہ'' اختیار کر چکے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میڈیا ورکرز کو منظم انداز میں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لبنان ان معاملات کو بین الاقوامی فورمز پر اٹھائے گا

اسرائیل اور لبنان جنگ بندی میں تین ہفتے کی توسیع: ٹرمپ کا اعلان

ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کو مزید تین ہفتوں کیلئے بڑھا دیا جائے گا، یہ فیصلہ واشنگٹن میں دونوں ممالک کے حکام کے درمیان تازہ مذاکرات کے بعد کیا گیا۔ ۱۷ اپریل کو طے پانے والی ۱۰ روزہ ابتدائی جنگ بندی اتوار کو ختم ہونے والی تھی۔ یہ جنگ بندی مشرق وسطیٰ میں جاری اس جنگ کو روکنے کیلئے کی گئی تھی جو اسرائیل اور ایران کے حمایت یافتہ لبنانی عسکری گروہ حزب اللہ کے درمیان سیات ہفتوں سے زیادہ عرصے سے جاری تھی۔ وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ دونوں ممالک نے ''مزید تین ہفتوں کی فائرنگ بند کرنے، یعنی جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ ایسا ہوگا۔ ان کے درمیان یہ مکمل طور پر نہیں ہوگا، لیکن ہمیں اب بھی حزب اللہ کے بارے میں سوچنا ہے۔'' ٹرمپ نے مزید کہا کہ لبنانی صدر جوزف عون اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامین نیتن یاہو آنے والے ہفتوں میں وہائٹ ہاؤس کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے کہا، ''ان کیلئے حزب اللہ ایک مسئلہ ہے۔ ہم لبنان کے ساتھ مل کر حالات بہتر بنانے پر کام کریں گے۔'' انہوں نے مزید کہا: ''میرے خیال میں یہ بہت اچھا ہوگا کہ یہ معاملہ ایران کے ساتھ جاری ہماری کوششوں کے ساتھ ساتھ حل ہو جائے۔'' اس گفتگو کے دوران لبنانی سفیر ندا حماد معوّد اور اسرائیلی سفیر یخیئل لیٹر نے مذاکرات میں ٹرمپ کے کردار کو سراہا۔ دونوں سفیروں نے کہا کہ بیروت اور تل ابیب اس بات پر متفق ہیں کہ لبنان سے حزب اللہ کے نام سے اس نقصان دہ اثر کو ختم کیا جائے۔ جنگ بندی میں توسیع ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حزب اللہ اور اسرائیل دونوں ایک دوسرے پر پہلے معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگا رہے ہیں۔ جمعرات کو حزب اللہ نے کہا کہ اس نے شمالی اسرائیل پر راکٹ فائر کیے ہیں، جس کا مقصد ان کے مطابق جنگ بندی کی خلاف ورزی کا جواب تھا۔ جواب میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے یہ حملہ روک دیا ہے۔

ٹرمپ کی ناقابل برداشت بدزبانی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنی بد دماغی اور بدزبانی کیلئے بدنام ہیں اور اس کا ایک اور مظاہرہ انہوں نے جمعرات کی صبح کیا۔ انہوں نے متنازع اور نسل پرست امریکی ریڈیو میزبان مائیکل سیویج کا ایک خط دوبارہ پوسٹ کیا ہے اور ہندوستان اور چین کو 'جہنم' کا گڑھا' قرار دیا۔ اس خط میں امریکہ کے پیدائشی شہریت قانون میں تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے انتہائی نسل پرستانہ تبصرے کئے گئے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ پوسٹ دوبارہ شیئر کرنے سے قبل اس بارے میں بھی نہیں سوچا کہ امریکہ کو آئی ٹی اور انوویشن کا ہب بنانے میں ہندوستانی سافٹ ویئر انجینئروں کا کتنا بڑا رول ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانیوں نے امریکہ کی معاشی ترقی میں کتنا اہم کردار ادا کیا ہے۔

امریکہ ایران کشیدگی سے ہرمز میں جہازوں کیلئے سنگین خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ تھم جانے سے کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ بارودی سرنگیں بچھانے والے ایرانی جہازوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ ایران نے بھی اپنے جہازوں پر کسی طرح کے حملے پر سنگین نتائج کا انتباہ دیا ہے۔ خیال رہے کہ ایک جانب آبنائے ہرمز میں ایران کی جانب سے بندش کی خلاف ورزی کرنے والے جہازوں پر کارروائی کی جا رہی ہے۔ وہیں دوسری جانب خلیج عمان میں امریکہ۔ بحریہ نے بھی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے آبنائے ہرمز میں دو بحری جہازوں پر قبضہ کرنے کا ویڈیو جاری کر دیا ہے جس کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ ایرانی بحریہ کے مطابق ان جہازوں کو اس لیے قبضے میں لیا گیا کیونکہ انہوں نے آبنائے ہرمز کے حفاظتی انتظامات کو خطرے میں ڈالا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دونوں جہازوں کو تحویل میں لینے کے بعد ایرانی ساحل کی جانب منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی بحریہ کو تمام ایرانی کشتیوں پر حملہ کرنے کا حکم دے دیا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ ایران کی چھوٹی کشتیاں آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھا رہی ہیں ان کشتیوں کو بھی ایرانی بحری جہازوں کی طرح سمندر کی تہہ میں پہنچائیں گے۔

ایران جنگ: ٹرمپ کا ایران کے خلاف جوہری ہتھیار استعمال نہ کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات (۲۳ اپریل) کو آخرکار اس بارے میں اپنے منصوبے واضح کئے کہ آیا امریکہ ایران کے خلاف جاری تنازع میں جوہری ہتھیار استعمال کر سکتا ہے یا نہیں۔ اپنی اُن دھمکیوں کے چند ہفتوں بعد جن میں انہوں نے ایرانی تہذیب کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی بات کی تھی، ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ اس وقت ان کا ایران کے خلاف جوہری ہتھیار استعمال کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''نہیں، میں اسے استعمال نہیں کروں گا''، اور مزید کہا کہ امریکہ پہلے ہی روایتی طریقے سے تہران کو تباہ کر چکا ہے، بغیر قیامت خیز ہتھیاروں کے استعمال کے۔ کیا امریکہ ایران کے خلاف جوہری ہتھیار استعمال کرے گا؟ وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے دو ٹوک انداز میں جوہری ہتھیار استعمال کرنے کے منصوبے کی تردید کی۔ انہوں نے کہا، ''میں جوہری ہتھیار کیوں استعمال کروں جب ہم نے بغیر اس کے، روایتی طریقے سے انہیں تباہ کر دیا ہے؟'' امریکی صدر، جنہوں نے چند ہفتے قبل (۷ اپریل کو) ایران کو ایک نسل کشی جیسی دھمکی دی تھی کہ ''ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہو جائے گی، جو کبھی واپس نہیں آئے گی''، نے یہ بھی کہا کہ ''جوہری ہتھیار کسی کو بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔'' قابل ذکر بات یہ ہے کہ ٹرمپ کے نائب، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اس سے قبل خبردار کیا تھا کہ امریکہ ایران کے خلاف مزید سخت کارروائی کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے عندیہ دیا تھا کہ امریکہ ایسے ہتھیار استعمال کر سکتا ہے جو پہلے کبھی استعمال نہیں کیے گئے۔ تاہم، اس وقت وہائٹ ہاؤس نے اس بات کی تردید کی تھی کہ وہ جوہری حملوں کی دھمکی دے رہے ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ ایک ایسے ایران کے خواہاں ہیں جس کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں اور جو ہمارے کسی شہر کو یا پورے مشرق وسطیٰ کو تباہ کرنے کی کوشش نہ کرے۔ کیا امریکہ ایران کے خلاف جوہری ہتھیار استعمال کرے گا؟ وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے دو ٹوک انداز میں جوہری ہتھیار استعمال کرنے کے منصوبے کی تردید کی۔ انہوں نے کہا، ''میں جوہری ہتھیار کیوں استعمال کروں جب ہم نے بغیر اس کے، روایتی طریقے سے انہیں تباہ کر دیا ہے؟'' امریکی صدر، جنہوں نے چند ہفتے قبل (۷ اپریل کو) ایران کو ایک نسل کشی جیسی دھمکی دی تھی کہ ''ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہو جائے گی، جو کبھی واپس نہیں آئے گی''، نے یہ بھی کہا کہ ''جوہری ہتھیار کسی کو بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔'' قابل ذکر بات یہ ہے کہ ٹرمپ کے نائب، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اس سے قبل خبردار کیا تھا

اقوام متحدہ کا انتباہ: غزہ کے کیمپوں میں جلدی اور متعدد بیماری میں تین گنا اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ایک بیان کے مطابق غزہ میں بے گھر اور پریشان حال افراد میں جلد کے انفیکشن اور کیڑوں سے متعلق بیماریاں تقریباً تین گنا بڑھ چکی ہیں۔ بہت سے لوگوں کے پاس مناسب پناہ گاہیں نہیں ہیں، اور کیڑے مار ادویات، صاف صفائی کی اشیاء ناکافی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق مارچ میں اس کے زیر انتظام پناہ گزین مقامات پر تقریباً ۱۰ ہزار افراد متاثر ہوئے، جبکہ جنوری میں یہ تعداد ۳ ہزار تھی۔ اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ پناہ گاہوں کے بحران کے باعث ۸ لاکھ ۵۰ ہزار افراد کو ہنگامی رہائشی سامان کی اشد ضرورت ہے۔ بعد ازاں ادارے کے ترجمان اسٹیفین ڈوجیرک نے نیوز کانفرنس میں کہا، ''غزہ میں لوگوں میں کیڑوں اور جلد کے انفیکشن میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مارچ میں، ہماری اپنی یو این کے زیر انتظام پناہ گاہوں میں یہ انفیکشن تین گنا سے دیگر کیڑے عام طور پر دیکھے جاتے ہیں۔ ڈوجیرک نے بتایا کہ غزہ میں سامان لے جانے والے لکڑی کے

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر-433-سگ-ٹی-07-26-27 مورخہ: 23.04.2026

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 15.05.2026 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنیٹ و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433-سگ-ٹی-07-26-27 ای-ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 15.05.2026 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی مقررہ کئے گئے وقت و تاریخ تک ضرور جمع کروالیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن کے 03 بلاک سیکشن (سوچیپنڈ-الاولپور، الاولپور-کالا بکرا اور کالا بکرا-بھوگپور سروال) میں EFFTRONICS کے ذریعے بنے SSBPAC کے لئے 03 سالوں کی باقاعدہ سالانہ کور کھاؤ معاہدہ کا کام۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	15.05.2026 15:00 بجے	ٹینڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	23.04.2026 17:33 بجے
تخمینہ لاگت (روپے)	18,78,637.32	بولی اسٹارٹ کی تاریخ (آئی-آر-ای-پی-ایس)	01.05.2026
بیعانہ رقم (روپے)	37,600.00	کام پورا کرنے کی میعاد	36 ماہ

نوٹ: ٹینڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

1362/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دنیا کے سب سے زیادہ آئی کیو والے ممالک، جنوبی کوریا سرفہرست

اسرائیل سے معاہدہ معطل کرنے پر یورپی اتحاد میں شدید اختلاف

نئی دہلی (ایم این این): یورپی ممالک کے درمیان اسرائیل کے ساتھ تجارتی اور تعاون کا معاہدہ معطل کرنے کے معاملے پر شدید اختلافات سامنے آ گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسپین، آئرلینڈ اور سلووانیہ نے معاہدہ معطل کرنے کی تجویز پیش کی ہے مگر جرمنی اور اٹلی نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے اسے روک دیا ہے۔ اسرائیل کے خلاف غزہ اور مغربی کنارے میں کارروائیوں پر عالمی سطح پر تنقید بڑھ رہی ہے جہاں ۲۰۲۳ء سے اب تک ۷۲ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اس کے باوجود یورپی اتحاد مشترکہ موقف اختیار کرنے میں ناکام ہے۔ ۲۰۰۰ء میں نافذ ہونے والا یہ معاہدہ اسرائیل کو یورپی منڈی تک آسان رسائی اور کم محصولات جیسی سہولتیں دیتا ہے۔ ۲۰۲۴ میں اسرائیل اور یورپی ممالک کے درمیان تجارت کا حجم ۴۲،۶ ارب یورو رہا۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کی جزوی معطلی سے اسرائیل کی تقریباً ۵،۸ ارب یورو کی برآمدات متاثر ہو سکتی ہیں۔ معاہدے میں انسانی حقوق کی پابندی شرط ہے اور اسی بنیاد پر اسے نشانہ بنایا جا رہا ہے، یورپی عوام کی جانب سے ۱۰ لاکھ سے زائد دستخط اس معاہدے کی معطلی کے لئے جمع ہو چکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اختلافات کی بڑی وجہ یورپی ممالک کی مختلف تاریخیں اور سیاسی موقف ہیں، جرمنی دوسری جنگ عظیم کے پس منظر میں اسرائیل کی حمایت کرتا ہے جبکہ آئرلینڈ فلسطینیوں کے حق میں ہے۔ معاہدہ معطل کرنے کے لئے تمام ۲۷ ممالک کی منظوری ضروری ہے جو فی الحال ممکن نہیں۔ ادھر اسرائیل نے یورپ کے دائیں بازو کی حکومتوں سے قریبی تعلقات قائم کر رکھے ہیں جس سے اسے یورپی پابندیوں سے تحفظ ملتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کی مکمل معطلی مشکل دکھائی دیتی ہے لیکن کچھ یورپی ممالک الگ الگ اقدامات کر رہے ہیں جن میں دفاعی معاہدوں کی معطلی اور بستیوں سے آنے والی مصنوعات پر زیادہ محصولات لگانے کی تجاویز شامل ہیں۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی، اتر ریلوے فیروزپور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای-ٹینڈرز آخری تاریخ 18-05-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 18-05-2026 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
720C۔ٹی آر ڈی فیروزپور۔2025-26	فیروزپور NR ڈویژن کے بجلی سیکشنوں میں موجودہ ایس سی اے ڈی اے (SCADA) سسٹم میں سائبر سیکورٹی کی عمل آوری کیلئے کام۔	2,19,73,503.27	18-05-2026 15.00 بجے تک	4,39,500/-	12 ماہ	18-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
کام کی اس نوعیت مذکورہ ٹینڈر نمبر۔720C۔ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔2025-26 کیلئے۔ (i) اہلیت کے معیارات کیلئے ریلوے بورڈ آر ڈی ایس او کی تصریحات پر عمل کیا جانا چاہئے۔ یا (ii) آئی ای سی پروٹوکول پر ہیڈ سیریل کمیونیکیشن پورٹ کے ذریعے ٹیلی میٹری ریلے کو ایس سی اے ڈی اے سسٹم سے انٹرفیس کرنا۔ (حوالہ: پرنسپل چیف الیکٹرک انجینئر این آر کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ ٹی آر ڈی/189/پارٹ۔II، مورخہ 29-07-2021 کے پوائنٹ نمبر 2.8 اور 2.9)							
803۔ٹی آر ڈی فیروزپور۔2025-26	سینئر اے ایل (SNL)۔ امرتسر (ASR) سیکشن اور GILL/SP کے SCADA سسٹم کا چار (04) برسوں کی مدت کیلئے اوپن ایکس کے تحت سالانہ دیکھ بھال ٹھیکہ (جامع) جس میں SEMC کو ڈیٹا بھیجنے کیلئے DUQ/TSS پر ABT میٹر کی مکمل انٹیگریشن شامل ہے	37,14,101.47	18-05-2026 15.00 بجے تک	74,300/-	48 ماہ	18-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

1366/26

نمبر۔720C۔ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔2025-26 اور 803۔ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔2026-27 مورخہ 23-04-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

امور فطرتِ انسانی

''پس سیدھا کرو اپنا رخ سب طرف سے یک سُو ہوکر دین حق کی طرف آ کی بنائی فطرت جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔''

مولانا حافظ اسعد عبید الازہری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''دس چیزیں ہیں جو امور فطرت میں سے ہیں، مونچھوں کا ترشوانا، داڑھی کا چھوڑنا، مسواک کرنا، ناک میں پانی بھر کر اس کی صفائی کرنا، ناخن ترشوانا، انگلیوں کے جوڑوں کو (جن میں اکثر میل کچیل رہ جاتا ہے اہتمام سے) دھونا، بغل کے بال کاٹنا، موئے زیر ناف کی صفائی کرنا، اور پانی سے استنجاء کرنا۔'' (حدیث کے راوی کہتے ہیں کہ ہمارے شیخ مصعب نے بس یہی نو چیزیں ذکر کی ہیں اور فرمایا کہ دسویں چیز میں بھول گیا ہوں اور میرا گمان یہی ہے کہ وہ کلی کرنا ہے۔) (مسلم شریف)

اس حدیث میں دس چیزوں کو ''من الفطر'' یعنی امور فطر میں سے کہا گیا ہے۔ بعض شارحین حدیث کی رائے یہ ہے کہ الفطر سے مراد یہاں سنّت انبیائے کرامؑ یعنی پیغمبروں کا طریقہ ہے اور اس کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ اسی حدیث کی متخرج ابی عوانہ کی روایت میں فطرت کی جگہ سنّت کا لفظ ہے، اس میں ''عشر من الفطرت'' کی بہ جائے ''عشر من السن'' کے الفاظ ہیں۔

ان حضرات کا کہنا ہے کہ اس حدیث میں انبیائے کرام علیہم السلام کے طریقے کو الفطرت اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ فطرت کے عین مطابق ہوتا ہے۔ اس تشریح کی بناء پر حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ انبیاء علیہم السلام نے جس طریقے پر خود زندگی گزاری اور اپنی امتوں کو جس پر چلنے کی ہدایت کی اس میں دس باتیں شامل تھیں۔ گویا یہ دس چیزیں انبیاء علیہم السلام کی متفقہ تعلیم اور ان کے مشترکہ معمولات میں سے ہیں۔

بعض شارحین نے الفطرت سے دین فطرت یعنی دین اسلام مراد لیا ہے۔ قرآن مجید میں دین کو فطرت کہا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے، مفہوم: ''پس سیدھا کرو اپنا رخ سب طرف سے یک سُو ہوکر دین حق کی طرف اللہ کی بنائی فطرت جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں، یہ دین ہے سیدھا پکا۔'' (الروم)

اس بناء پر حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ دس چیزیں دین فطرت یعنی اسلام کے اجزاء یا احکامات میں سے ہیں۔ اور بعض شارحین نے الفطرت سے انسان کی اصل فطرت و جبلت ہی مراد لی ہے۔ اس تشریح کی بناء پر حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ دس چیزیں انسان کی فطرت کا تقاضا ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس کی بنائی ہے۔

گویا جس طرح انسان کی اصل فطرت یہ ہے کہ وہ ایمان اور نیکی اور طہارت و پاکیزگی کو پسند کرتا ہے، اور کفر و فواحش و منکرات اور گندگی و ناپاکی کو ناپسند کرتا ہے اسی طرح مذکورہ بالا دس چیزیں ایسی ہیں کہ انسانی فطرت (اگر کسی خارجی اثر سے ماوف اور فاسد نہ ہوچکی ہو) تو ان کو پسند ہی کرتی ہے اور حقیقت شناسوں کو یہ بات معلوم اور مسلّم ہے کہ انبیاء علیہم السلام جو دین اور زندگی کا طریقہ لے کر آتے ہیں وہ دراصل انسانی فطرت کے تقاضوں ہی کی مستند اور منضبط تشریح ہوتی ہے۔

اس تفصیل سے خود بہ خود معلوم ہوجاتا ہے کہ حدیث کے لفظ الفطرت کا مطلب خواہ سنّت انبیاء ہو خواہ دین فطرت اسلام ہو، اور خواہ انسان کی اصل فطرت و جبلت ہو، حدیث کا مدعا تینوں صورتوں میں ایک ہی ہوگا اور وہ یہ کہ دس چیزیں انبیاء علیہم السلام کے لائے ہوئے اس متفقہ طریقہ زندگی اور اس دین کے اجزاء واحکام میں سے ہیں، جو دراصل انسان کی فطرت و جبلت کا تقاضا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحما علیہ نے حجتہ اللہ البالغہ میں اپنے خاص حکیمانہ طرز پر اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے چند سطریں لکھی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دس عملی باتیں جو دراصل طہارت و نظافت کے باب سے تعلق رکھتی ہیں، ملت حنفیہ کے موسس و مورث حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منقول ہیں اور ابراہیمی طریقے پر چلنے والی حنفی امتوں میں عام طور سے ان کا رواج رہا ہے، اور ان پر ان کا عقیدہ بھی رہا ہے۔ قرن ہا قرن تک وہ ان اعمال کی پابندی کرتے ہوئے جیتے اور مرتے رہے ہیں۔

اسی لیے ان کو فطرت کہا گیا ہے۔ اور یہ ملت حنفی کے شعائر ہیں اور ہر ملت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کچھ مقرر و معلوم شعائر ہوں اور وہ ایسے اعلانیہ ہوں جن سے اس ملت والوں کو پہچانا جاسکے اور ان میں کوتاہی کرنے پر ان سے مواخذہ کیا جاسکے تاکہ اس ملت کی فرماں برداری اور نافرمانی، احساس اور مشاہدے کی گرفت میں آسکے اور یہ بھی قرین حکمت ہے کہ شعائر ایسی چیزیں ہوں جو نادر الوقوع نہ ہوں، اور ان میں معتد بہ فوائد ہوں اور لوگوں کے ذہن ان کو پوری طرح قبول کریں اور ان دس چیزوں میں یہ باتیں موجود ہیں۔ اس کو سمجھنے کے لیے ان چند باتوں پر غور کرنا چاہیے۔

جسم انسانی کے بعض حصوں میں پیدا ہونے والے بالوں کے بڑھنے سے پاکیزگی پسند اور لطیف مزاج آدمی کی سلیم فطرت منقبض اور مکدر ہوتی ہے جس طرح کہ حدث سے یعنی کسی گندگی کے جسم سے خارج ہونے سے ہُوا کرتی ہے، بغل میں اور ناف کے نیچے پیدا ہونے والے بالوں کا حال یہی ہے اسی لیے ان کی صفائی سے سلیم الفطرت آدمی اپنے قلب و روح میں ایک نشاط اور انشراح کی کیفیت محسوس کرتا ہے جیسے کہ یہ اس کی فطرت کا خاص تقاضا ہے اور بالکل یہی حال ناخنوں کا بھی ہے۔

اور داڑھی کی نوعیت یہ ہے کہ اس سے چھوٹے اور بڑے کی تمیز ہوتی ہے اور وہ مردوں کے لیے شرف اور جمال ہے، اسی سے ان کی مردانہ ہیئت کی تکمیل ہوتی ہے اور سنت انبیاء کرامؑ ہے اس لیے اس کا رکھنا ضروری ہے۔ اور مونچھوں کے بڑھانے اور لمبا رکھنے میں کھلا ہُوا ضرر یہ ہے کہ منہ تک بڑھی ہوئی مونچھوں میں کھانے پینے کی چیزیں لگ جاتی ہیں، اور ناک سے خارج ہونے والی رطوبت کا راستہ بھی وہی ہے اس لیے صفائی و پاکیزگی کا تقاضا یہی ہے کہ مونچھیں زیادہ بڑی نہ ہونے پائیں، اس واسطے مونچھوں کے ترشوانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور کلی اور پانی کے ذریعے ناک کی صفائی اور مسواک اور پانی سے استنجاء اور اہتمام سے انگلیوں کے ان جوڑوں کو دھونا جن میں میل کچیل رہ جاتا ہے، صفائی اور پاکیزگی کے نقطہ نظر سے ان سب چیزوں کی ضرورت و اہمیت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔

بعض اکابر علماء نے فرمایا کہ اس حدیث سے یہ اصول معلوم ہوگیا کہ جسم کی صفائی اور اپنی ہیئت اور صورت کی درستی اور ایسی ہر چیز کا ازالہ اور اگویا جس طرح انسان کی اصل فطرت یہ ہے کہ وہ ایمان اور نیکی اور طہارت و پاکیزگی کو پسند کرتا ہے، اور کفر و فواحش و منکرات اور گندگی و ناپاکی کو ناپسند کرتا ہے اسی طرح مذکورہ بالا دس چیزیں ایسی ہیں کہ انسانی فطرت (اگر کسی خارجی اثر سے ماوف اور فاسد نہ ہوچکی ہو) تو ان کو پسند ہی کرتی ہے

اور حقیقت شناسوں کو یہ بات معلوم اور مسلّم ہے کہ انبیاء علیہم السلام جو دین اور زندگی کا طریقہ لے کر آتے ہیں وہ دراصل انسانی فطرت کے تقاضوں ہی کی مستند اور منضبط تشریح ہوتی ہے۔

اس تفصیل سے خود بہ خود معلوم ہوجاتا ہے کہ حدیث کے لفظ الفطرت کا مطلب خواہ سنّت انبیاء ہو خواہ دین فطرت اسلام ہو، اور خواہ انسان کی اصل فطرت و جبلت ہو، حدیث کا مدعا تینوں صورتوں میں ایک ہی ہوگا اور وہ یہ کہ دس چیزیں انبیاء علیہم السلام کے لائے ہوئے اس متفقہ طریقہ زندگی اور اس دین کے اجزاء واحکام میں سے ہیں، جو دراصل انسان کی فطرت و جبلت کا تقاضا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحما علیہ نے حجتہ اللہ البالغہ میں اپنے خاص حکیمانہ طرز پر اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے چند سطریں لکھی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دس عملی باتیں جو دراصل طہارت و نظافت کے باب سے تعلق رکھتی ہیں، ملت حنفیہ کے موسس و مورث حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منقول ہیں اور ابراہیمی طریقے پر چلنے والی حنفی امتوں میں عام طور سے ان کا رواج رہا ہے، اور ان پر ان کا عقیدہ بھی رہا ہے۔ قرن ہا قرن تک وہ ان اعمال کی پابندی کرتے ہوئے جیتے اور مرتے رہے ہیں۔

اسی لیے ان کو فطرت کہا گیا ہے۔ اور یہ ملت حنفی کے شعائر ہیں اور ہر ملت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کچھ مقرر و معلوم شعائر ہوں اور وہ ایسے اعلانیہ ہوں جن سے اس ملت والوں کو پہچانا جاسکے اور ان میں کوتاہی کرنے پر ان سے مواخذہ کیا جاسکے تاکہ اس ملت کی فرماں برداری اور نافرمانی، احساس اور مشاہدے کی گرفت میں آسکے اور یہ بھی قرین حکمت ہے کہ شعائر ایسی چیزیں ہوں جو نادر الوقوع نہ ہوں، اور ان میں معتد بہ فوائد ہوں اور لوگوں کے ذہن ان کو پوری طرح قبول کریں اور ان دس چیزوں میں یہ باتیں موجود ہیں۔ اس کو سمجھنے کے لیے ان چند باتوں پر غور کرنا چاہیے۔

جسم انسانی کے بعض حصوں میں پیدا ہونے والے بالوں کے بڑھنے سے پاکیزگی پسند اور لطیف مزاج آدمی کی سلیم فطرت منقبض اور مکدر ہوتی ہے جس طرح کہ حدث سے یعنی کسی گندگی کے جسم سے خارج ہونے سے ہوا کرتی ہے' بغل میں اور ناف کے نیچے پیدا ہونے والے بالوں کا حال بھی ہے اسی لیے ان کی صفائی سے سلیم الفطرت آدمی اپنے قلب و روح میں ایک نشاط اور انشراح کی کیفیت محسوس کرتا ہے جیسے کہ یہ اس کی فطرت کا خاص تقاضا ہے اور بالکل یہی حال ناخنوں کا بھی ہے۔

اور داڑھی کی نوعیت یہ ہے کہ اس سے چھوٹے اور بڑے کی تمیز ہوتی ہے اور وہ مردوں کے لیے شرف اور جمال ہے، اسی سے ان کی مردانہ ہیئت کی تکمیل ہوتی ہے اور سنت انبیاء کرامؑ ہے اس لیے اس کا رکھنا ضروری ہے۔ اور مونچھوں کے بڑھانے اور لمبا رکھنے میں کھلا ہُوا ضرر یہ ہے کہ منہ تک بڑھی ہوئی مونچھوں میں کھانے پینے کی چیزیں لگ جاتی ہیں، اور ناک سے خارج ہونے والی رطوبت کا راستہ بھی وہی ہے اس لیے صفائی و پاکیزگی کا تقاضا یہی ہے کہ مونچھیں زیادہ بڑی نہ ہونے پائیں، اس واسطے مونچھوں کے ترشوانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور کلی اور پانی کے ذریعے ناک کی صفائی اور مسواک اور پانی سے استنجاء اور اہتمام سے انگلیوں کے ان جوڑوں کو دھونا جن میں میل کچیل رہ جاتا ہے، صفائی اور پاکیزگی کے نقطہ نظر سے ان سب چیزوں کی ضرورت و اہمیت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔

وطن سرینگر

غیر معیاری میٹریل کا استعمال

تعمیر وترقی کے حوالے سے سرکاری سطح پر جو بھی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔متعلقہ محکمہ جات عمارتوں کی تعمیرات کیلئے جے کے ہاوسنگ بورڈ کو ٹھیکہ پر کام دیتے ہیں لیکن جے کے ہاوس بورڈ کی کارکردگی پر اب تک سوالیہ نشان لگ چکا ہے کیونکہ وادی کے شمال وجنوب میں جن سرکاری عمارتوں کو مذکورہ تعمیراتی ایجنسی نے ٹھیکہ پر لیا ہے۔اس تعمیراتی کام سے نہ ہی متعلقہ محکمہ مطمئن ہے اور نہ ہی لوگ اس سے خوش ہیں بلکہ لوگوں کا الزام ہے کہ مذکورہ بورڈ کے ٹھیکہ دار ایک تو ست رفتاری سے کام کرتے ہیں اور دوسرا یہ ہے کہ تعمیراتی کام کے دوران ناقص اور غیر معیاری میٹرئیل کا استعمال عمل میں لاتے ہیں جس کے نتیجے میں خزانہ عامرہ کا لوٹ کھسوٹ ہورہا ہے اور مفاد عامہ کے خاطر منظور شدہ پروجیکٹوں کا بنیادی مقصد ہی فوت ہوجاتا ہے۔وادی کے ہر چار سو جے کے ہاوس بورڈ نے اسپتالوں ،اسکولوں ،کالجوں اور دیگر سرکاری عمارتوں کو متعلقہ محکمہ جات سے ٹھیکہ لیا ہے اور منظور شدہ پروجیکٹوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے فنڈس بھی واگذار کئے جاچکے ہیں لیکن ایک دہائی سے زیادہ عرصہ سے تعمیراتی کام چل رہا ہے کام ادھورا ہی ہے جس سے لوگ بھی اور محکمہ جات کے افسران بھی ورطہ حیرت میں پڑگئے ہیں ۔حیرانگی کی بات ہے وادی کے متعدد مقامات پر ایک اسکیم کے نیوٹائپ پرائمری ہیلتھ سنٹروں یا سب ہیلتھ سنٹروں کی تجدید ومرمت اور تعمیرات کے لئے ہاوس بورڈ نے ٹھیکے لئے ہیں۔لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ نہ ہی مرمت عمل لائی گئی ہے اور تعمیراتی کام بھی نامکمل ہے۔اسی زیر تعمیر پرائمری ہیلتھ سنٹروں اور سب ہیلتھ سنٹروں پر دہائیوں سے کام جاری ہے لیکن ابھی تک ان اسپتالوں کو محکمہ صحت کے متعلقہ بلاک کو سپرد نہیں کیا جارہا ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ان اسپتالوں کی تعمیرات کے دوران غیر معیاری میٹرئیل کا استعمال عمل میں لایا گیا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جے کے ہاوسنگ بورڈ کے ٹھیکہ دار مفاد عامہ کے بجائے اپنا ذاتی فائدہ تلاش کررہے ہیں۔حالانکہ ہاوس بورڈ کی جانب سے زیر تعمیر کاموں میں ست رفتاری اور غیر معیاری میٹرئیل کے استعمال سے سرکاری پول کھل جاتی ہے ۔کیونکہ متعلقہ ٹھیکہ داروں کو سرکاری کاندروں کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے ۔جس کے نتیجے میں متعلقہ ٹھیکہ دار لوٹ کھسوٹ مچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے ہیں ۔خزانہ عامرہ کا لوٹ ہونے کے ساتھ ساتھ تعمیر وترقی کا باب بھی بُری طرح متاثر ہورہا ہے ۔حالانکہ عوامی سطح پر سرکاری تعمیراتی کیلئے کافی تگدو کی جارہی ہے کیونکہ یہ دفاتر ،اسپتال ،اسکول ،کالج مفاد عامہ پر مبنی ہوتے ہیں۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہاوسنگ بورڈ کے ٹھیکہ داروں کو جواب دہ بنایا جائے اوران کا احتساب کیا جائے اور نامکمل تعمیراتی کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ لوگوں کے خدشات وتحفظات بھی دور ہوسکیں گے۔

جموں وکشمیر میں منشیات کی بڑھتی وباءلمحہ فکریہ

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت سزا کی شرح کم کیوں......؟

تحریر۔۔۔۔۔۔ الطاف حسین جنجوعہ

پچھلے چند سالوں سے جموں وکشمیر میں منشیات کی وباء تیزی کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔ وادی کشمیر ہو یا پھر خطہ پیر پنجال، چناب یا جموں کے میدانی علاقہ جات آئے روز منشیات سمگلنگ اور اس سے شکار ہونے والی نوجوانوں کے متعلق جو خبریں موصول ہورہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ہر خطہ یا ضلع اس معاملہ میں ایکدوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ میں ہے۔ یہ وباء ایسی ہے جس کا راست اثر مجموعی طور ریاست پر پڑ رہا ہے۔ کسی بھی ملک وقوم کا سرمایہ اُس کے نوجوان ہیں، جب نوجوان ہی منشیات کا شکار ہوجائیں گے تو پھر اُس قوم کا مستقبل کیا ہوگا، کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ ملی ٹینسی کے بعد جموں وکشمیر میں نشہ کی وباء سب سے بڑا چیلنج بن کر سامنے آئی ہے، اس میں سرحد پار نارکو ٹیرارزم اس سے بھی سنگین مسئلہ ہے۔ اگر چہ حکومتی سطح پر اس وباء کے خاتمہ کے لئے کئی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔کئی غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں بھی انسدادِ منشیات کے نام موجود ہیں مگر 'مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا دی' کے مترادف اس صورتحال میں بہتری کے آثار نظر نہیں آتے۔

ایک منظم ومنصوبہ بند طریقہ سے ڈرگ مافیا منشیات کی زیادہ سے زیادہ کھپت کو یقینی بنانے کے لئے کام کررہا ہے تاکہ ڈیمانڈ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔نشہ کے کاروبار یا اس کے استعمال کے عادی ہونے والے نوجوانوں کا اگر آپ جائزہ لیں تو اس میں زیادہ اچھے گھرانے کے بچے آرہے ہیں، جن کے والدین یا تو ملازم پیشہ ہیں، ٹھیکیدار ہیں یا کوئی اور اچھا کاروبار کررہے ہیں۔ خاص کر اکلوتی اولاد 'وارث جائیداد' جس کو بڑے نازنخروں سے پالا گیا وہ آج نشہ میں مبتلا ہوکر اپنے آپ کو بھی بھول چکا ہے۔گھروں کے گھر اور خاندانوں کے خاندان تباہ ہورہے ہیں۔منشیات کئی دیگر سماجی مسائل کو بھی جنم دے رہی ہے۔ والدین آج اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے بھی ڈرتے ہیں، جن کے بچے اس وباء میں مبتلا ہیں وہ یہ دُعائیں کررہے ہیں کہ بچہ کچھ بھی نہ کرے، پڑھے بھی نہ مگر اس وباء سے باہر نکل آئے۔

کچھ والدین اس قدر تنگ آچکے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی موت کی دُعا کرتے ہیں۔نوجوان جو کہ خاندان، کنبہ، سماج اور اس ملک کا مستقبل ہیں وہ تباہ وبرباد ہورہے ہیں۔ معاشرے کے اندر کچھ لوگ ڈرگز کا کاروبار کرنے کی وجہ سے اچانک چند دنوں میں امیر ہورہے ہیں اس وجہ سے بہت سے لوگ ترقی کے اس 'شارٹ کٹ' راستے پر چلنے کی طرف زیادہ مائل ہورہے ہیں، وہ راستہ جس پر آپ کا ہر قدم کسی کے گھر کے چراغ کو بجھانے کا سبب بن رہا ہے۔

منشیات کی کئی وجوہات ہیں اور اس کے کئی پہلو ہیں اور ہر پہلو اپنے آپ میں ایک طویل موضوع ہے۔ مثلاً دین سے دوری، والدین کی طرف سے اولاد کی روزمرہ سرگرمیوں پر قریبی نگاہ نہ رکھنا، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوتاہی ل، ڈرگس کے سپلائی چین کو توڑنے کیلئے مخلصانہ کوششیں نہ کرنا، گرفتار ہونے والے منشیات اسمگلروں کیخلاف عدالت میں جرم ثابت نہ ہونا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

اب صورتحال یہ بن چکی ہے کہ اس کے لئے کسی ایک شخص یا چند اشخاص کو ذمہ دار ٹھہرانا بھی مشکل ہے۔اسی طرح اس پر قابو پانے کے لئے بھی چند لوگوں یا اداروں پر ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی۔ یہ مجموعی طور ہم سب کا مسئلہ بن چکا ہے جس کے خاتمہ کیلئے انفرادی اور اجتماعی کوششیں درکار ہیں۔

وجوہات کئی ہونے کی وجہ سے اس کا حل بھی الگ الگ ہے جس میں سب سے بہتر حل 'علاج کی بجائے احتیاط' ہے۔ یعنی کہ منشیات سے خود کو دور رکھیں، اس کا استعمال نہ کریں۔ اگر ڈیمانڈ نہیں ہوگی تو سپلائی خود بخود رُک جائے گی۔ اگر ڈیمانڈ بھی ہے تو سپلائی بھی ہورہی ہے تو پھر مسائل پیچیدہ ہوجاتے ہیں۔ پھر استعمال کرنے والوں کو نشہ چھڑانا اور سپلائی کرنے والوں کو گرفتار کرکے اُن کیخلاف کارروائی کرنا دو اہم مراحل ہیں۔ مجموعی طور ہم دیکھیں تو اس وباء کے خاتمہ میں تین بڑے اسٹیک ہولڈرز آتے ہیں جن میں والدین، معاشرہ اور پھر قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ داریاں ہیں اور انہیں کو نبھانے میں ہونے والی کوتائیاں صورتحال کو سنگین بناتی جارہی ہیں۔

جہاں تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بات ہے تو منشیات فروشوں پر نکیل کسنے کے لئے باقاعدہ 'نارکوٹیک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹانس ایکٹ 1985' ہے جس کو عام طور پر این ڈی پی ایس ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ قانون سخت سے سخت موجود ہے جس میں لیجسلیچرز نے کوئی کمی نہیں چھوڑی، مگر اس میں بتائے گئے طریقہ کار کو نافذ نہ کرنا وجہ ہے۔ اس کے تحت ملزمین کے لئے سخت سے سخت سزا کی گنجائش موجود ہے لیکن سزا تب ہوگی جب جرم ثابت ہوگا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں وکشمیر کے اندر ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں مقدمات درج ہوتے ہیں اور ہزاروں افراد کی گرفتاریاں بھی ہوتی ہیں مگر سزا پانے والوں یعنی Conviction شرح بمشکل 1 یا 2 فیصد ہے۔ یہ پورا ایکٹ ٹیکنیکل ہے اور اس میں پروسیجر ایسا رکھا گیا ہے کہ کوئی بے گناہ گرفتار نہ ہوجائے اور جو اصل گنہگار ہے وہ بچ نہ سکے لیکن این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ہونے والے مقدمات کی تحقیقات کے دوران اتنی ٹیکنیکل خامیاں چھوڑی جاتی ہیں کہ منشیات فروش/ملزم بری ہوجاتا ہے۔ عدالت میں بغیر کسی شک وشبہ جرم ثابت ہوگا تبھی سزا ہوگی۔ اگر زرا بھر بھی شک کی گنجائش باقی رہی تو پھر اس کا فائیدہ ملزم کو ملے گا۔

آپ اپنے آس پاس مشاہدہ کریں بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے جو منشیات اسمگلنگ کی وجہ سے گرفتار ہوئے مگر بہت جلد رہا ہوجاتے ہیں، کوئی زیادہ سے زیادہ بھی جیل میں رہے تو بمشکل دو تین سال، پھر باہر آجاتا ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات انڈر ٹرائل ہیں، باوجود اس کے وہ پھر کام کررہے ہیں۔ اگر تحقیقات صحیح ہوتی، عدالت میں جرم ثابت ہوجاتا، قرار واقعی سزا ملتی تو منشیات کا دھندا کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہوتی وہ ایسا کرنے سے پہلے کئی بار سوچتے، مگر اُن کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی ہے کہ اگر پکڑے بھی گئے تو کچھ عرصہ بعد ضمانت مل جائے گی اور بری ہونے کے زیادہ سے زیادہ امکانات موجود ہیں۔

ملزم کی گرفتاری سے لیکر چالان پیش کرنے تک دوران تحقیقات کئی ایسی خامیاں رہتی ہیں جو منشیات کی بڑھتی وباء کے لئے ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ زیادہ تر این ڈی پی ایس مقدمات میں RecoveryChance بتائی جاتی ہے یعنی کہ ناکہ لگایا تھا اچانک شک کی بنیاد پر ملزم کو پکڑا، دوران تحقیقات اُس سے منشیات برآمد ہوئی وغیرہ وغیرہ۔ مگر بیشتر معاملات میں ایسا ہے کہ پولیس کو پہلے سے اطلاع ہوتی ہے پھر بھی جان بوجھ کر چانس ریکوری ظاہر کی جاتی ہے۔ پہلے سے اطلاع ہونے اور اچانک ضبطی وگرفتاری میں بہت فرق ہے اور دونوں صورتوں میں تحقیقات کا طریقہ کار بھی الگ الگ ہے۔ اگر پہلے سے اطلاع ہے کہ منشیات فروش کس جگہ ہے اور کہاں جارہا ہے تو پھر پولیس کو پہلے ایف آئی آر درج کرکے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو ساتھ لیکر ضبطی وگرفتاری عمل میں لانی ہوتی ہے جبکہ چانس ریکوری میں برموقع ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اکثر وبیشتر مقدمات میں ایسا ہوتا ہے کہ جتنی مقدار میں منشیات ضبط ہوتی ہے اُتنی فرد ضبطی میں دکھائی نہیں ہوتی۔ ضبط شدہ منشیات مقدار اگر تجارتی نوعیت (کمرشل) ہے تو اُس میں ضمانت کے امکانات بہت کم ہیں۔ چھوٹی یا درمیانہ درجہ کی مقدار میں ضمانت مل جاتی ہے، اس لئے مبینہ طور پہلی بڑی خامی ضبط شدہ منشیات کی مقدار پوری فردِ ضبطی میں ظاہر نہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ فردات ضبطی، رضامندی، برآمدگی، گرفتاری، جامع تلاشی وغیرہ کو برموقع مرتب نہ کرنا، دوران تحقیقات سول گواہ کو شامل نہ کرنا، سیلنگ اور ری سیلنگ، ضبط شدہ منشیات کے نمونہ جات کو ایف ایس ایل تک محفوظ نہ پہنچانا وغیرہ ایسی ٹیکنیکل خامیاں ہوتی ہیں کہ جرم ثابت نہیں ہوپاتا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ میں کچھ ضروری دفعات ایسی ہیں جن میں بتائے گئے ضابطہ کو من وعن عملایا ہے جن میں سیکشن A,-5250,43,42,41, 55 اور 57 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ شخص جو ملزمان سے برآمد کرتا ہے، ایف آئی آر درج کرتا ہے وہی تفتیشی بھی ہوتا ہے۔ سول گواہ کو موقع کا گواہ نہ بنانا، وزن کرنے کے لئے ترازو کسی دکاندار یا میوہ فروش سے لینا، جس جگہ سے برآمدگی ہوتی ہے وہ عدالت میں ثابت نہ ہونا، ملزم کی ذاتی تلاشی ثابت نہیں ہوتی، تحقیقات واحد ملزم کے فردِ انکشاف پر منحصر ہونا، مختلف پیکٹ برآمد ہونا لیکن بغرض کیمیکل معائنہ نمونہ جات صرف چند پیکٹوں سے ہی لینا، مالخانہ رجسٹر میں اندراج نہ ہونا، نمونہ جات تاخیر سے لیبارٹری بھیجنا وغیرہ شامل ہیں۔

سال 2013 کو جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے این ڈی پی ایس ایکٹ مقدمات کی مناسب اور پیشہ وارانہ تحقیقات نہ کئے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ عدالت عالیہ نے اس کا از خود نوٹس بھی لیا جس کو بعد میں مفاد عامہ عرضی نمبر 2013/05 میں تبدیل کردیا۔ اس میں جاری ہدایات کے بعد محکمہ داخلہ امور حکومت جموں وکشمیر کی طرف سے محررہ 25 ستمبر 2017 کو ایک سرکیولر نمبر 02-Home of2017 جاری کیا گیا جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے لئے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP's) بتائی گئی ہیں۔ 44 صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی سرکیولر میں دوران تحقیقات کی جانے والی تمام خامیوں کا احاطہ کرکے اُس کا حل بھی بتایا گیا ہے لیکن اس پر عمل ندارد ہے۔

منشیات کے چیلنج سے نپٹنے کے لئے انفرادی طور ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ احتیاط برتیں زیادہ سے زیادہ خود اور اپنوں کو اس وباء سے دور رکھیں۔منشیات کی ڈیمانڈ کو کم کریں۔ بڑے شہروں سے لیکر گاؤں، گلی محلّہ تک بڑھتی ڈیمانڈ کو روکنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اُٹھائیں تو دوسری اور پولیس کو چاہئے کہ وہ ڈرگ سپلائی چین کو توڑے اور بڑے مگر مچھوں پر ہاتھ ڈالے جو بطور قائد ڈرگ مافیا کام کررہے ہیں، اس پوری چین میں سے چند مہروں کو پکڑنے سے معاملہ حل نہیں ہوگا۔ بیماری کی جڑ تک پہنچ کر اُس کو اُکھاڑنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مزاحیہ نظم

ازقلم۔۔۔۔۔فلک ریاض

مجھ کو انگلش والے چہرے لالیاں اچھی لگی
اور افریکہ گیا تو کالیاں اچھی لگی

یار کی بیگم تو مانو مال اپنا ہے میاں
یار کے سسرال کی سب سالیاں اچھی لگی
جب پڑوسن آئی چھت پر آنکھ میں نے ماردی
اس کی تنگڑی اور موٹی گالیاں اچھی لگی
دو بڑے جھمکے لگا کر تھی میری بیوی کھڑی
نوکرانی کی مجھے پر بالیاں اچھی لگی
یوں محفل میں تھی واہ واہ میرے ہر اک شعر پر
اک حسینہ تھی کہ جس کی تالیاں اچھی لگی
ہم شفاخانے گئے تو بس وہی کے رہ گئے
ہر نرس تتلی سی واں ۔۔دل والیاں اچھی لگی
عورتیں کچھ بعد شادی۔۔۔۔۔کے بھی کرتی ہیں فلیرٹ

فیس بک پر وہ سبھی مت والیاں اچھی لگی
دید کی راہوں میں حائل آج کل دیوار ہے
جن سے دِکھتی ہو پڑوسن جالیاں اچھی لگی
کرسیاں محفل کی خوش ہیں لڑکیوں کے بار سے
رنگ برنگی پھولوں کی یہ ڈالیاں اچھی لگی
اس فلک جی نے کزن کو ہے پٹایا پیار سے
کرکے شادی ہم نے اس کو پالیا اچھی لگی

شاعر
فلک ریاض
حسینی کالونی چھترگام۔کشمیر

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

تحت 11.5 مرلہ اراضی پر مشتمل ہے۔اہلکار نے بتایا کہ ملزم فی الحال غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، اسلحہ ایکٹ اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج ایک کیس کے سلسلے میں این آئی اے کی تحویل میں ہے۔انہوں نے کہا کہ قرقی کی کارروائی نائب تحصیلدار بی کے کی موجودگی میں کی گئی۔ پورہ اور دیگر حکام۔ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

102

پر روشنی ڈالتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر سنہا نے کہا کہ جموں ڈویژن میں 11 اپریل سے 22 اپریل کے درمیان بڑی تعداد میں مقدمات درج کیے گئے اور متعدد منشیات کے اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ منشیات کی مالیت تقریباً 10000 روپے ہے۔3 کروڑ ضبط کیے گئے ہیں اور تقریباً روپے۔ ایک کروڑ مالیت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں قرق کی گئیں۔ انہوں نے کہا ''منشیات کے سمگلروں کی جائیدادیں مسمار کر دی گئی ہیں، 187 ڈرائیونگ لائسنس اور چار گاڑیوں کی رجسٹریشن بھی منسوخ کر دی گئی ہے، 48 منشیات فروشوں کے خلاف مالی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، ادویات اور کیمسٹ کی دکانوں کا معائنہ کیا گیا ہے، اور 15 ڈرگ سٹوروں کے لائسنس منسوخ کیے گئے ہیں۔ منشیات استعمال کرنے والوں تک بڑھا دیا گیا۔'' لیفٹنٹ گورنر نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ 11 اپریل کو مہم کے آغاز سے لے کر اب تک جموں ڈویژن کے اضلاع میں 1,947 خواتین کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں اور ماؤں اور بہنوں کے تعاون سے معاشرے میں اس کینسر کا علاج کیا جائے گا۔انہوں نے کہا ''ہمیں ایک تاریخی تحریک بنانا چاہیے، جو گھروں، اسکولوں، محلوں اور برادریوں سے اٹھے: ایک ایسی تحریک جس کا آغاز قصبوں اور دیہاتوں میں کھلے، ایماندارانہ مکالمے سے ہو۔ مائیں اور بہنیں ہمارے معاشرے کی اخلاقی بنیاد ہیں اور ان کی مدد سے ہم یہ جنگ جیت سکتے ہیں۔'' اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ وہ درجن سے زیادہ منشیات کے اسمگلروں کی پہلے ہی شناخت ہو چکی ہے اور ان کا سراغ لگا کر ان کا احتساب کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں ڈویژن میں ہزاروں کی تعداد میں پیڈلرز کی نگرانی جاری ہے اور ہر ایک کا مسلسل تعاقب کیا جائے گا جب تک کہ انہیں پکڑ کر حراست میں نہیں لایا جاتا۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا ''اسکولوں، کالجوں اور دیگر غیر محفوظ علاقوں کے اردگرد سیکورٹی چیک بڑھا دیے گئے ہیں۔ میں یہ بالکل واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو زہر آلود کرنے کے سنگین جرم میں ملوث ہیں، انہیں قانون کے تحت سخت ترین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔'' لیفٹنٹ گورنر نے پولیس اور تمام نافذ کرنے والے اداروں کی توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کرائی کہ منشیات کے اسمگلر اور دہشت گرد ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتے ہیں اور ان کے ساتھ جرائم میں اتحادیوں جیسا سلوک کیا جانا چاہیے۔انہوں نے مشاہدہ کیا ''ہمارا ردعمل فیصلہ کن، مکمل، اور ثابت قدم ہونا چاہیے۔ منشیات کے اسمگلر کے استحصال پر نظر رکھی جانی چاہیے، ہر مالیاتی سلسلہ کو ختم کیا جانا چاہیے، اور ہر اثاثہ اس وقت تک چھین لیا جانا چاہیے جب تک کہ ان کے نیٹ ورکس مکمل طور پر تباہ نہیں ہو جاتے۔'' سنہا نے کہا کہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے جموں کشمیر نے منشیات کے استعمال کی لعنت کے گرد خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور اس خاموشی کو توڑ دینے کے لیے یہ تاریخی عوامی تحریک شروع کی گئی تھی۔ سنہا نے کہا ''اجتماعی طاقت کے ساتھ ہمیں منشیات کی لعنت کے خلاف معاشرے کی آواز اٹھانی چاہیے۔ منشیات ہمارے معاشرے کے دل کا زخم ہے۔ اس زخم کو مندمل کرنے کے لیے، ہمیں ایک عوامی تحریک کی ضرورت ہے جو منشیات کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے معاشرے کی پوری طاقت کو متحرک کرے۔'' لیفٹنٹ گورنر نے نشہ مکت جموں و کشمیر مہم ہمیں یہ یاد دلانے کے لیے بھی کام کرتی ہے کہ معاشرے میں قانون کی بالادستی، قانون کی بالادستی کی سب سے زیادہ اہمیت ہے۔ فرض کی اخلاقیات، اور جان بھاگداری کا جذبہ ہے۔ انہوں نے این جی اوز، سماجی کارکنوں اور روحانی رہنماؤں سے کہا کہ وہ شہروں اور دیہاتوں میں بڑی تعداد میں اس مہم میں شامل ہوں۔انہوں نے کہا ''سماجی تنظیمیں، روحانی پیشوا، اور ماہرین تعلیم اس مشن کے صف اول کے محافظ ہیں۔ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ ان کی قیادت کے ذریعے امید کو زندہ کیا جا سکتا ہے اور معاشرے کی تجدید کی جا سکتی ہے۔ حکومت اور کمیونٹی کی پوری طاقت ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔''

103

کارروائیاں انجام دے رہی تھیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے دہائیوں پہلے جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ ہٹانے کا جو عہد کیا تھا 2019 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی والی حکومت نے اپنے اس عہد کو پورا کر کے بھارتیہ جنتا پارٹی کے منشور کو زمینی سطح پر کر کے دکھایا اور جموں وکشمیر کو پوری طرح سے ملک کے ساتھ ضم کر دیا اور جموں وکشمیر کے قوانین کو کالعدم قرار دیکر جموں وکشمیر پر براہ راست مرکز کے 1200 قوانین نافذ کر دیئے۔ وزیر داخلہ نے پاکستان کی جانب سے ملی ٹینسی کو فروغ دینے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے دور اقتدار میں جتنی بھی کارروائیاں پاکستانی حمایت یافتہ دہشت گردوں نے انجام دیں یو پی اے حکومت نے پاکستان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وقت اوڑی حملے کے بعد سرجیکل سٹرائیک انجام دے دی گئی، لیتھ پورہ اونتی پورہ فدائین حملے کے بعد سرجیکل سٹرائیک کر دی اور بیسرن پہلگام دہشت گردی کے بدترین حملے کے بعد آپریشن سندور کے ذریعے پاکستان اور پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں بھارت کی ایئرفورس نے دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر پاکستان کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ مغربی بنگال، آسام اور ملک کی دیگر ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں میں گھس بیٹھیوں کے خلاف مہم شروع کر دی گئی ہے اور آنے والے ماہ کے دوران تمام ان لوگوں کو ملک بدر کیا جائے گا جو غیر قانونی طور پر بھارت میں مقیم ہیں۔

104

گھبراہٹ کا ردعمل ہے۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''کچھ دن پہلے نوشہرہ میں ہونے والے عظیم الشان شو سے بے چین، آخر کار بی جے پی کی طرف سے تھوڑی سی ایمانداری، جموں و کشمیر کے لوگوں کو سزا دی جائے گی اور ریاست کا درجہ دینے سے انکار کیا جائے گا کیونکہ انہوں نے جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا ہے''۔ شرما پر سخت طنز کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے یہ بھی ریمارک کیا کہ اسمبلی نے ان کی غیر موجودگی میں زیادہ نتیجہ خیز کام کیا، بی جے پی کے رہنما جو حال ہی میں آسام سے واپس آئے تھے، پر تنقید کی۔ عمر عبد اللہ نے مزید کہا ''آسام ایل او پی سے واپسی پر خوش آمدید۔ آپ کے بغیر اسمبلی خاموش، اور کہیں زیادہ نتیجہ خیز تھی''۔ خیال رہے کہ ایل او پی شرما نے جمعہ کو کہا کہ عمر عبداللہ حکومت کی طرف سے عوام سے کئے گئے وعدے جیسے مفت ایل پی جی سلنڈر، 200 یونٹ بجلی، اور نوجوانوں کے لئے روزگار ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ انہوں نے حکومت کی توجہ پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے الزام لگایا کہ گورننس پیچھے ہٹ گئی ہے جبکہ لیڈر صرف میراتھن، اسکیٹنگ ایونٹس اور ہائی پروفائل مصروفیات میں ہی نظر آتے ہیں۔

105

نظام کے لاگو ہونے سے گاڑیوں کو ٹول پلازہ پر رکے بغیر ادائیگی کی سہولت ملے گی ۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اجتکس شکتی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2026 سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ ملک میں لاجسٹک لاگت کم کرنے کے لیے بہتر انفراسٹرکچر کی ترقی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نئے نظام میں آٹومیٹک نمبر پلیٹ ریکگنیشن (ANPR) اور آر ایف آئی ڈی پر مبنی الیکٹرانک ٹول کلیکشن (فاسٹ ٹیگ) جیسی جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی۔اس نظام کے تحت گاڑیوں کی شناخت تیز رفتار کیمروں اور فاسٹ ٹیگ ریڈرز کے ذریعے کی جائے گی اور بغیر رکے خودکار طور پر ٹول چارج وصول کیا جائے گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں ای۔نوٹس جاری کیے جائیں گے، اور ادائیگی نہ کرنے پر فاسٹ ٹیگ معطل کرنے سمیت وہان سسٹم کے تحت دیگر جرمانے عائد کیے جاسکتے ہیں۔ گڈکری نے کہا کہ اگر بھارت کو عالمی طاقت بننا ہے تو لاجسٹک لاگت کو سنگل ڈیجٹ تک لانا ہوگا۔انہوں نے بتایا کہ آئی آئی ٹی چنئی، آئی آئی ٹی کانپور اور آئی آئی ایم بنگلور کی ایک رپورٹ کے مطابق ایکسپریس ویز اور اکنامک کاریڈورز کی تعمیر سے ملک کی لاجسٹک لاگت 16 فیصد سے کم ہو کر 10 فیصد رہ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپی ممالک میں لاجسٹک لاگت تقریباً 12 فیصد جبکہ چین میں 8 سے 10 فیصد کے درمیان ہے۔ مغربی ایشیا کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت اپنی 87 فیصد تیل کی ضروریات درآمد کرتا ہے، جس پر تقریباً 22 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں، اور یہ آلودگی کا بھی باعث بنتا ہے۔اس لیے متبادل ایندھن اور بایو فیول کی پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے

106

کو تیز تر اور وسیع تر بنایا ہے وہیں اس نے ساکھ، درستگی اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کے چیلنج کو بھی بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسے وقتوں میں، صحافت کی حقیقی قدر صرف رفتار میں نہیں ہے، بلکہ تصدیق، توازن اور دیانتداری میں ہے۔ جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ دیانتداری، نظم وضبط، ایمانداری اور سچائی سے وابستگی لازوال اقدار ہیں جو اداروں کی رہنمائی کرتی رہتی ہیں، عوام کے اعتماد کو ابھارتی ہیں اور صحافت کے حقیقی مقصد کی وضاحت کرتی ہیں۔انہوں نے صحافیوں کی نوجوان نسل کو مشورہ دیا کہ اگرچہ ٹیکنالوجی بدل سکتی ہے۔ ٹولز، پلیٹ فارمز، اور طریقے، انصاف پسندی ہمیشہ حقیقی صحافت کا پائیدار ثابت قدم رہے گی۔ پروفیسر آر کے کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے چھبر، چیف جسٹس نے کہا کہ ان کی زندگی سے وابستہ اقدار آج بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی یاد میں ایوارڈز کا ادارہ انتہائی موزوں ہے، کیونکہ یہ ایسے صحافیوں کو تسلیم کرتا ہے جو شہریوں کو آگاہ کرتے ہیں، عوامی خدشات کو اجاگر کرتے ہیں اور جمہوریت کو مضبوط کرتے ہیں۔ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے، جسٹس ارون پلی نے کہا کہ انہوں نے اپنی رپورٹنگ کے ذریعے معاشرے کی خدمت کی ہے اور باخبر عوامی گفتگو میں حصہ ڈالا ہے، اور اس لیے وہ اس اعزاز کے مستحق ہیں جو انہیں دیا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس نے پروفیسر آر کے چھبر میموریل ٹرسٹ اور پریس کلب آف جموں کو بھی اس طرح کے بامعنی اقدام کو برقرار رکھنے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ایک عظیم فرد کو بہترین خراج تحسین صرف یاد کرنے میں نہیں ہے بلکہ ان اداروں کے ذریعے ان کی اقدار کو آگے بڑھانے میں ہے جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرتے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایوارڈز بے خوف، منصفانہ اور معتبر صحافت کی حوصلہ افزائی اور عوامی زندگی میں سچائی کی قدر کو تقویت دیتے رہیں گے۔

107

شرکت سب سے اہم عنصر ہے، یہ بتاتے ہوئے کہ خاندانوں اور برادریوں کی مشترکہ کوششوں سے ہی منشیات کے استعمال کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر معاشرہ آگے آئے اور اپنا کردار ادا کرے تو منشیات کی لت سے پیدا ہونے والی تکالیف پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ سیاسی پیش رفت پر تبصرہ کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس نے کشمیر میں بی جے پی کے اثر ورسوخ کو مؤثر طریقے سے جانچا ہے، جبکہ دیگر ریاستوں کے رجحانات کا بھی حوالہ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کی اقتدار برقرار رہنے کا امکان ہے

108

احمد ساکنہ نصیر آباد سوپور، مزمل مشتاق چنگا ولد مشتاق احمد چھانگا ساکنہ آرام پورہ سوپور اور ماجد فردوس ڈار ولد فردوس احمد ڈار ساکنہ چنکی پورہ سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ سوپور پولیس کے مطابق مذکورہ تمام افراد کو مجاز اتھارٹی (ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ) سے مناسب حراستی وارنٹ حاصل کرنے کے بعد پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت حراست میں لیا گیا ہے اور انہیں ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ شرپسند طلبہ کے حالیہ احتجاج کے دوران بدامنی پھیلانے، توڑ پھوڑ اور امن کو خراب کرنے کی کوششوں میں سرگرم عمل تھے۔ ان کی سرگرمیوں سے امن وامان اور سلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ بیان کے مطابق سوپور پولیس اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ ضلع میں امن واستحکام کو خطرہ میں ڈالنے والی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پولیس نے بتایا کہ مزید برآں، مذکورہ واقعات میں ملوث مزید افراد کی نشاندہی کی جا رہی ہے

109

وجئے پور کو انکوائری افسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے اور انہیں 15 دنوں کے اندر رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ڈوڈا ضلع میں، محکمہ جنگلات کے ایک بیٹ گارڈ مشتاق احمد کو بھدرواہ کے علاقے میں غیر قانونی دیودار کی لکڑی لے جانے والی ایک گاڑی کو پکڑے جانے کے بعد معطل کر دیا گیا ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ فارسٹ پروٹیکشن فورس اور نیرو رینج کے علاقائی عملے کی ایک مشترکہ ٹیم نے 21 اور 22 اپریل کی درمیانی رات گاؤں جالگا میں 20 دیودار سلیپرز (غیر موسمی لکڑی کے تختے) سے لدی ایک گاڑی کو روکا۔ ان کا کہنا تھا کہ آپریشن کے دوران، انچارج بیٹ گارڈ کو اپنی ذاتی گاڑی میں اسی راستے پر جاتے ہوئے پایا گیا، اور ایک بیگ میں پیک میکینیکل کٹر برآمد ہوا۔ معطل گارڈ کو ڈویژنل فارسٹ آفس بھدرواہ سے منسلک کر دیا گیا ہے، انکوائری زیر التوا ہے۔

110

نے زور دیا کہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کو ہمیشہ حکمرانی کے مرکز میں رہنا چاہیے۔ منڈاویہ نے آج اومپورہ، بڈگام میں 30 بستروں پر مشتمل ''ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ESIC) اسپتال'' کا افتتاح کیا۔ یہ کشمیر کا پہلا ای ایس آئی سی اسپتال ہے، جو خطے میں مزدور فلاحی خدمات کے توسیعی سفر میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ وزیر نے کہا کہ بھارت میں سماجی تحفظ کا دائرہ 2015 میں 19 فیصد سے بڑھ کر 2025 میں 64.3 فیصد ہو گیا ہے، جسے بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کے اعداد وشمار نے ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کی کوششوں کو 2025 میں ''انٹرنیشنل سوشل سکیورٹی ایسوسی ایشن'' نے بھی تسلیم کیا۔ انہوں نے گزشتہ سال نافذ کیے گئے چار لیبر کوڈز کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان اصلاحات نے مزدوروں کو کئی دیرینہ حقوق فراہم کیے ہیں، جن میں سالانہ ہیلتھ چیک اپ، لازمی تقرری خطوط اور کم از کم اجرت شامل ہیں۔ منڈاویہ نے کہا کہ ای ایس آئی سی اسپتالوں کے ذریعے سالانہ ہیلتھ چیک اپ بیماریوں کی بروقت تشخیص، حفاظتی صحت کی دیکھ بھال اور مزدوروں کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای ایس آئی سی کا ''آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا'' کے ساتھ انضمام نے مستفیدین کے لیے کیش لیس علاج کی سہولت کو مزید وسعت دی ہے۔ 165 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ یہ اسپتال مستقبل میں 100 بستروں تک توسیع پذیر ہے اور براہ راست 50 ہزار سے زائد مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کو فائدہ پہنچائے گا۔

111

نے جمعہ کو مزید کہا کہ ریاست اپنے وقت پر آئے گی، لیکن اسے کسی ایک لیڈر کے وزیر اعلیٰ بننے سے نہیں جوڑا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ بی جے پی کے بیانات راجوری ضلع کے نوشہرہ کے سرحدی علاقوں میں حال ہی میں ایک عظیم الشان شو کی وجہ سے گھبراہٹ کا ردعمل ہے۔انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ کچھ دن پہلے نوشہرہ میں ہونے والے عظیم الشان شو سے بے چین، آخر کار بی جے پی کی طرف سے تھوڑی سی ایمانداری، جموں و کشمیر کے لوگوں کو سزا دی جائے گی اور ریاست کا درجہ دینے سے انکار کیا جائے گا کیونکہ انہوں نے نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا ہے۔ ان کے لمبے لمبے وعدوں اور دعووں کی وجہ سے۔ سنیل شرما پر سخت طنز کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے یہ بھی ریمارک کیا کہ اسمبلی نے ان کی غیر موجودگی میں زیادہ نتیجہ خیز کام کیا، بی جے پی کے رہنما جو حال ہی میں آسام سے واپس آئے تھے، پر تنقید کی۔ عمر نے مزید کہا کہ آسام مسٹر ایل او پی سے واپسی پر خوش آمدید۔ آپ کے بغیر اسمبلی خاموش، اور کہیں زیادہ نتیجہ خیز تھی۔ جمعہ کی شام کو، این سی کے ترجمان اور ایم ایل اے تنویر صادق نے بھی سنیل شرما پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ پارٹی کے لیڈر آف اپوزیشن کیلئے گمشدگی کی رپورٹ درج کرنے والے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے جمعہ کو کہا کہ عمر عبداللہ حکومت کی طرف سے عوام سے کئے گئے وعدے، جیسے مفت ایل پی جی سلنڈر، 200 یونٹ بجلی، اور نوجوانوں کے لئے روزگار، ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ انہوں نے حکومت کی توجہ پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے الزام لگایا کہ گورننس پیچھے ہٹ گئی ہے جبکہ لیڈر صرف میراتھن، اسکیٹنگ ایونٹس اور ہائی پروفائل مصروفیات میں ہی نظر آتے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے انتظامی خرابی کا مزید الزام لگایا، اور دعویٰ کیا کہ وہاں کوئی موثر عوامی رسائی، محکمانہ جائزہ، یا زمین پر وزراء کی واضح موجودگی نہیں ہے۔ انہوں نے انتظامیہ پر بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا الزام عائد کرتے ہوئے الزام لگایا کہ عام شہریوں کو مختلف سرکاری دفاتر میں معمول کے کام کے لیے رشوت دینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

112

ایک بہت بڑا شعبہ ہے اور اس میں ہماری زائد از 28,000 بہنیں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا ''سماجی بہبود کے اس شعبے سے تعلیم، صحت اور دیگر محکمے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ ہماری آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز اپنے بنیادی محکمہ کے علاوہ بیداری پروگراموں اور دیگر سرگرمیوں کے دوران ان محکموں میں بھی خدمات انجام دیتی ہیں۔'' انہوں نے زور دیا کہ ہر بچے کو مناسب غذائیت اور ہر ماں کو ضروری صحت خدمات اور سہولتیں فراہم کرنے کے لئے کنبوں، کمیونٹی اور سرکاری محکموں سمیت تمام شراکت داروں کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے پوشن پکھواڑا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک عوامی مہم ہے جو غذائی قلت سے نمٹنے، خواتین اور بچوں کی صحت میں بہتری اور متوازن غذا

PUBLIC NOTICE

I Ab Salam lone R/o diver inder bug lolab have applied for Death certificate of my mother namely. Hajira begum whose Death Date 07.04.2026.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
مضمون: درخواست منجانب اسرار حسن شاہ ولد غلام حسن شاہ ساکنہ ۱۳۰ رجواہر نگر برائے حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ حبلہ زوجہ مرحوم غلام حسن شاہ بتقرر 20/07/2025

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ حبلہ زوجہ غلام حسن مورخہ 20/07/2025 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ	آمدنی
اسرار حسن شاہ ولد مرحوم غلام حسن شاہ	۲۲	ریٹائرڈ ملازم	فرزند	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SEESIONS JUDGE AT SRINAGAR

1. RIYAZ AHMAD MAGRAY
2.LATEEF AHMAD MAGREY
3.JAVAID AHMAD MAGRAY
ALL SONS OF ABDUL HAMEED MAGRAY
ALL R/O,S OF SOITENG ,LASJAN ,SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
JAL SHAKTI DEPARTMENT
PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION, BIJBEHARA

NOTICE INVITING TENDERS
e-NIT No-:.12/PHE/BIJ of 2026-27 (e-Tendering)
issued under endorsement No. PHE/Bij/1052-74 Dated:-23.04.2026
Stage Contract for the below mentioned works for the year 2026-27

For and on behalf of the Lieutenant Governor, J&K Union Territory e-tenders (in SingleCoverSystem)areinvitedonpercentagebasisfromapproved and registered Govt .contractors, for theworksmentionedbelow.-:

S No.	Name of work	Class of Contractor	Ceiling Cost	Earnest Money	Cost of Tender doc.
1	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Anantnag (Stage-1st (SectionShangus2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	3.50	10,500	200
2	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Anantnag) Stage-2nd (SectionAchabal2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.75	8,250	200
3	Maintenance Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Anantnag) Stage-3rd (Section Anantnag Town 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	8.00	24,000	500
4	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Anantnag) Stage-4th (SectionBumzoo Filtration Plant and Headworks 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	5.00	15,000	200
5	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Anantnag) Stage-5th (Section RD Nallah 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.50	7,500	200
6	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Pahalgam) Stage-6th (Section Pahalgam 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	3.00	9,000	200
7	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Phalgam) Stage-7th (SectionAishmuqam2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.50	7,500	200
8	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Pahalgam (Stage-8th (Section Seer Hapatnard2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.00	6,000	200
9	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Bijbehara) Stage-9th (SectionBijbehara Town 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	8.00	24,000	500
10	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Bijbehara) Stage-10th(Section Sallar2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.50	7,500	200
11	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Bijbehara) Stage-11th(Section Marhama2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.50	7,500	200
12	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Bijbehara) Stage-12th(Section Nanil Akura 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.50	7,500	200
13	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Bijbehara) Stage-13th(Section Laktipora2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.00	6,000	200
14	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Kokernag (Stage-14th(Section Lamoo2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.75	8,250	200
15	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Kokernag (Stage-15th(Section Breng 2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	2.75	8,250	200
16	Maintenance, Repairs and execution of other emergent works of PHE Sub-Division Kokernag (Stage-16th(Section Sagam2026-27.	AAY/BEE/CEE/DEE	4.00	12,000	200

* Head of Account-; MH-0215 M&R
* Validity of Contract-; up to 31.03.2027

01. The Bidding documents consisting ofqualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill ofquantities(B.O.Q.)(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasper scheduleofdatesgiven below.
02. Bids must be uploaded on JKetenders.gov.in with cost of Tender document in shape of Treasury Receipt/e-Challan infavour ofExecutiveEngineer PHE Division Bijbehara (Tender receiving authority.(
03. EarnestMoneyequivalentto3%ofCeiling cost shallhavetobeuploadedbythetendererinshapeofCDR/FDR/BGwithoutwhichthetendershallnotbeentertained.
04. The quantity of items in the BOQ are porely on tentative basis just to arrive at a genuine / exact comparative cost. ThequantityitemsintheBOQcanincreaseordecreaseandshallnotbementionedintheallotmentorder.
05. The successful bidder shall have to respond within the minimum possible time (not more than 03 hours(to execute the requisite job failing which the Engineer In-charge or the authorized supervisory staff shall be at liberty to get the job executed/completed through any other means on the risk and cost of the allottee. If the allottee will fail to respond in time continuously for 03 turns his contract shall be deemed to have been cancelled and the job shall be put to fresh tenders after forfeiting of his performance security and shall be debarred to take part in any other tendering process of the Division.
06. The tenderer shall have to satisfy himself regarding all aspects like topography of the area, climatic conditions, geographical conditions within the peripherals of the area, before tendering for the stages of the particular area at his own expenses.
07. The tenderers have to submit the tender online without any addition or alteration in the rate schedule items or any conditions thereof. No conditional tender whatsoever shall be entertained even if the rates shall be lowest one.
08. The tenderer has to understand fully the nature of work or works as per proper nomenclature of items of work inrate/quantityscheduleintheformofBOQ.
10. The tenderer has to sign a deed at the time of allotment and has to give full details of men and machinery available withhim or he has to give a written bond duly stamped as per norms of providing men and machinery as required forexecutionofanyoftheworkorworksallottedtohim.
11. The successful bidder has to remain in close liaison with the Divisional Office and subordinate sub divisional offices ofPHE Division Bijbehara till the expiry of the contract, besides the tenderer shall have to remain available (24x7 (round theyear as such have to maintain his residence near Head Quarter of the respective sub division, so as to remain availableduringnighthoursalso.
12. The contractors whowish to put their tenders for stage contracts should bear in mind that the works under stagetendering needs day and night operations and has to execute the work or works in all conditions of weather or anyuntoward situations.
13. Sincethemaintenanceworksareofemergentnature,therefore,inordertorestoresuppliesthemaintenanceworks/jobsaretobecarriedoutduringdayandnighthours.
14. ThePaymenttotheconcerned agencyshallbemadeasper availabilityoffunds.
15. Workdoneclaimshastobesupported withpre,duringandpostphotographicevidence and damage report.

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ.(terms and conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site (jktenders.gov.in(as per the dates shown below-:

S. No.	Description	Date DD	Date MM	Date YYYY	Time
1	Publishing date of NIT	24	04	2026	01:00 PM
2	Download start date	24	04	2026	01:00 PM
3	Bid submission start date	24	04	2026	01:00 PM
4	Bid submission end date	29	04	2026	04:00PM
5	Bid opening date	30	04	2026	10:00AM

Sd/-Executive Engineer,
J.S PHE Division Bijbehara

DIPK No: 735/26

کھانا کھانے کے بعد کیا کچھ نہیں کرنا چاہیے؟

انسان کو زندہ رہنے کے لیے لازماً تین کام کرنا پڑتے ہیں... سانس لینا، پانی پینا اور کھانا کھا کر پیٹ بھرنا۔ سانس لینے سے آکسیجن ملتی ہے۔ سائنس کہتی ہے کہ انسان کو چند منٹ بھی آکسیجن نہ ملے تو اس کی موت واقع ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح اسے چند دن پانی یا کھانا نہ ملے تب بھی انسان موت کے منہ میں پہنچ جاتا ہے۔ غذا سے اس کے خلیوں کو توانائی ملتی ہے اور وہ مختلف کام انجام دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ غرض تندرست و توانا رہنے کے لیے کھانے کا بنیادی کردار ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ انسان ایسی غذائیں کھائے جن سے اس کو مناسب مقدار میں غذائیات (Nutrients) یعنی کاربوہائیڈریٹ، چکنائی، پروٹین، وٹامن اور معدن مل سکیں۔ مگر ایسی مفید غذائیں کھا لینے کے بعد بھی اگر کوئی مرد یا عورت محسوس کرتا ہے کہ اسے موزوں غذائیات نہیں مل رہیں اور وہ کمزوری و ناتوانی کا شکار ہے تو اسے اپنی غذائی عادات کا جائزہ لینا چاہیے۔ دراصل اچھی غذائیں کھا کر انسان کا کام ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کو خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کھانا کھا کر ایسے اعمال انجام نہ دے جو غذاؤں کی غذائیت جسم میں صحیح طرح جذب نہیں ہونے دیتے۔ مثال کے طور پہ کھانا کھا کر فوراً کوئی پھل کھانے لگنا، کوئی محنت مشقت والا کام کرنا، فوراً لیٹ جانا وغیرہ۔ اس قسم کے کام انسانی جسم میں اس نظام کو خراب کر دیتے ہیں جو غذاؤں کی غذائیت بدن میں جذب کرتا ہے۔ ذیل میں ایسے اعمال کا ذکر کیا جا رہا ہے جو کھانا کھانے کے بعد انجام نہ دیں۔ اس طرح غذاؤں کی غذائیت بدن میں اچھی طرح جذب ہو گی اور آپ کی صحت بھی عمدہ رہے گی۔

پھلوں سے پرہیز

پھل صحت بخش ہوتے ہیں، لیکن ان میں قدرتی شکر بھی ملتی ہے جو کھانے کے فوراً بعد کھا لینے سے آپ کے معدے میں خمیر بن جاتی ہے۔ یہ خمیر پھر اپھارہ اور گیس کا باعث بنتا ہے۔ یوں نظام ہاضمہ کی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ اگر آپ کھانے کے بعد پھل کھانا چاہتے ہیں تو کم از کم 30 منٹ انتظار کریں تاکہ آپ کا معدہ کھایا گیا کھانا ہضم کر لے۔ مزید براں پھلوں کی شکر کھانے کی غذائیت جسم میں جذب ہونے سے روک سکتی ہے۔

دانت صاف کیجیے

ہر کھانے کے بعد اچھے پیسٹ سے دانت ضرور صاف کیجیے۔ نیز خلال کرنا بھی بہتر ہے مگر زور لگائے بغیر۔ اس طرح دانتوں کے خلا میں پھنسے ذرات نکل جاتے ہیں۔ یہ غذائی ذرے صاف نہ ہوں تو ان پہ جراثیم ڈیرہ جما لیتے ہیں۔ ان کی بڑھتی تعداد پھر انسان کو منہ اور دانتوں ہی نہیں ہاضمے اور دیگر اعضا کی بیماریوں میں بھی مبتلا کر دیتی ہے۔

کیفین نہ لیجیے

کیفین جو اکثر مقبول مشروبات جیسے کافی اور چائے میں پائی جاتی ہے، ضروری معدنیات اور غذائی اجزا، خاص طور پر فولاد اور کیلشیم کو انسانی جسم میں جذب ہونے سے روک سکتی ہے۔ ان اہم غذائی اجزا کے جذب میں یہ مداخلت اُن لوگوں کے لیے قابل تشویش ہے جو باقاعدگی سے ان کیفین والے مشروبات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ مسئلہ حل کرنے اور غذائی اجزا کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کے لیے مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ کیفین کی کھپت کے لیے محتاط انداز اختیار کریں۔ مددگار حکمت عملی یہ ہے کہ کھانے کے کم از کم ایک گھنٹہ بعد کیفین کا مشروب لیجیے۔ تب تک کھایا گیا کھانا ہضم ہو جائے گا۔ یاد رہے، قہوہ المعروف بہ گرین ٹی میں بھی کیفین ہوتی ہے، گو اس کی مقدار چائے سے کم ہے۔ اسی لیے کھانے کے بعد قہوہ پینے سے بھی پرہیز کیجیے تاکہ غذا کی غذائیت بخوبی آپ کے بدن میں شامل ہو جائے۔ اگر کھانے کے بعد کوئی مشروب پینے کی خواہش سے چھٹکارا پانا مشکل ہو تو آپ ہربل ٹی یا ایسا مشروب پی سکتے ہیں جس میں کیفین نہ ہو۔ کھانے کے بعد کیفین لینے سے ایک اور مسئلہ بھی جنم لیتا ہے۔ وہ یہ کہ ہماری غذائی نالی کے عاصرے (sphincter) اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ عاصرہ ایسا پٹھا ہے جس کے سکڑنے یا پھیلنے سے کوئی نالی بند یا کھل جاتی ہے۔ کھانے کے بعد کیفین لی جائے تو یہ عاصرے صحیح طرح کام نہیں کرتے۔ یوں جسم میں گیس پیدا ہوتی ہے اور انسان، تیزابیت، بے چینی و اختلاج قلب محسوس کرتا ہے۔

میٹھی اشیا نہ کھائیے

ہمارے ہاں رواج ہے کہ کھانے کے بعد "میٹھے" کا دور بھی چلتا ہے۔ تاہم جدید طبی سائنس کی رو سے یہ رواج بھی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ وجہ یہی کہ میٹھے کھانوں میں شکر بڑی مقدار میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ شکر کھانا ہضم کرنے کا وقت بہت زیادہ طویل کر دیتی ہے۔ یوں انسانی جسم پہ ناخوشگوار اور طبی لحاظ سے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر مجبوراً میٹھا کھانا پڑے تو تھوڑی سی مقدار میں تناول کیجیے۔

نہانے سے پرہیز

کھانے کے فوراً بعد گرم یا ٹھنڈے پانی سے مت نہائیے۔ وجہ یہ ہے کہ اس طرح خون کا دباؤ شکم سے ہٹ جاتا ہے۔ اور یہ عمل ہاضمے کو سست رفتار بنا دیتا ہے۔ معنی یہ کہ کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے اور انسان بدہضمی اور دیگر تکالیف محسوس کرتا ہے۔ لہذا کھانا کھانے کے کم از کم آدھے گھنٹے بعد نہائیے اور اپنی صحت بحال رکھیے۔ یاد رہے، کھانا ہضم کرنے کے لیے جسم کو بہت زیادہ توانائی درکار ہوتی ہے۔ اسی لیے شکم پہ خون کا دباؤ رہنا ضروری ہے۔

لیٹنا بھی نقصان دہ

کھانا کھانے کے فوراً بعد لیٹ جانا ایک ایسی عادت ہے جو ممکنہ طور پر تکلیف، سینے میں جلن اور ایسڈ ریفلکس کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ حالتیں ہاضمے کے عمل میں خلل ڈالتی ہیں۔ انھیں دور رکھنے اور زیادہ سے زیادہ ہاضمے کو فروغ دینے کے لیے مشورہ دیا جاتا ہے کہ کھانے کے بعد طویل مدت تک، مثالی طور پر کم از کم دو سے تین گھنٹے تک اپنی سیدھی پوزیشن برقرار رکھیں۔ سیدھے بیٹھے یا کھڑے رہنے سے آپ کشش ثقل کو زیادہ موثر طریقے سے اپنے نظام انہضام کے ذریعے خوراک کو منتقل کر دیتے ہیں۔ اس سے پیٹ کے تیزاب کو دوبارہ غذائی نالی میں بہنے سے روکنے میں مدد ملتی ہے، جس سے سینے میں جلن اور ایسڈ ریفلکس جنم لینے کا امکان کم ہوتا ہے۔ اس کے بجائے ٹیک لگا کر یا جزوی طور پر سیدھی پوزیشن میں بیٹھنا سکون فراہم کر سکتا ہے جبکہ ہاضمہ کی تکالیف کے خطرے بھی کم ہو جاتے ہیں۔ واضح رہے، ایسڈ ریفلکس تب پیدا ہوتا ہے جب کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں موجود غذا ہضم کرنے میں مدد دینے والے تیزابی مادے غذائی نالی میں آ جاتے ہیں۔ اس سے سینے میں جلن ہوتی ہے۔ اسی حالت سے بچنے کے لیے کھانے کے بعد لیٹنے سے پہلے کم از کم دو سے تین گھنٹے انتظار کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یوں ہاضمے کا عمل مکمل ہونے کے لیے کافی وقت مل جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ رات گئے بھاری کھانا نیند میں خلل، بدہضمی اور وزن میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ بہترین طریق یہ ہے کہ رات کو سونے سے چند گھنٹے پہلے ہلکا کھانا کھا لیا جائے۔

بہت زیادہ پانی پینا

دن میں مناسب طور پر پانی پینا مجموعی صحت کے لیے بلاشبہ ضروری ہے، لیکن جب کھانے کے فوراً بعد پینے کی بات آئے تو توازن برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ کھانے کے فوراً بعد ضرورت سے زیادہ مقدار میں پانی پینا اس لیے نقصان دہ ہے کہ وہ پیٹ میں کھانا ہضم کرنے والے اہم تیزابی مادوں کی مقدار گھٹا دیتا ہے۔ یوں ہاضمے کی مختلف خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ کھانے کے فوراً بعد بڑی مقدار میں پانی پینے کے بجائے دوران کھانا چند گھونٹ پینا البتہ مفید ہے۔ یہ عمل نظام ہاضمہ کو متاثر کیے بغیر آپ کو ہائیڈریٹ رہنے میں مدد دیتا ہے۔ نیز موثر عمل انہضام کے لیے پیٹ میں تیزابیت کی مناسب سطح برقرار رکھتا ہے۔

ماہرین طب کہتے ہیں کہ کھانے سے آدھ گھنٹے قبل پانی پی کر اپنی پیاس بجھا لیجیے۔ جبکہ کھانے کے کم از کم ایک گھنٹے بعد پانی نوش کیجیے۔ اس طرح ہاضمے کا عمل متاثر نہیں ہوتا۔ اور نہ انسان تیزابیت، اپھارے اور دیگر خرابیوں کا نشانہ بنتا ہے۔ یوں پانی زیادہ مفید و صحت بخش بن جاتا ہے۔

تمباکو نوشی سے گریز کیجیے

کھانے کے بعد سگریٹ نوشی ہاضمے کے مسائل چمٹنے کا خطرہ بڑھا سکتی ہے، بشمول ایسڈ ریفلیکس اور معدے کا السر۔ یہ ضروری غذائی اجزا کے جذب کو بھی کم کرتی ہے کیونکہ خون کی نالیوں کو تنگ کر دیتی ہے۔ اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو چھوڑنے پر غور کریں، اور اگر آپ نہیں چھوڑ سکتے تو کم از کم کھانے کے ایک گھنٹے بعد یہ عادت بد اختیار کیجیے۔

بھرپور جسمانی سرگرمی نہ اپنایئے

کھانا کھانے کے فوراً بعد کوئی محنت والا کام نہ کیجیے بلکہ بہتر ہے کہ کچھ دیر آرام و سکون سے بیٹھے رہیے۔ اس طرح غذا ہضم اور جسم میں جذب ہونے میں مدد ملتی ہے۔ فوراً بعد جسمانی سرگرمی میں مشغول ہونے سے خون کا دباؤ نظام ہاضمہ سے ہٹ جاتا ہے جو اچھی بات نہیں۔ مزید براں ذہنی و جسمانی تناؤ، ڈپریشن وغیرہ کو بھی خود سے دور رکھیے۔ یہ حالت انسان میں "لڑو یا بھاگ جاؤ" کا عمل متحرک کر دیتی ہے جو خون کو نظام ہاضمہ سے دور کرتا اور ممکنہ طور پر ہاضمے کے مسائل کا باعث بنتا ہے۔ کھانے کے فوراً بعد ورزش کرنا بھی ہاضمے کے عمل میں خلل ڈال سکتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کو الٹی، پیٹ میں سوجن اور پژمردگی کا تجربہ بھی ہو سکتا ہے۔ البتہ ہاضمے کا عمل بہتر کرنے کے لیے کھانے کے آدھے گھنٹے بعد دس پندرہ منٹ کی ہلکی پھلکی چہل قدمی مفید ہے۔

Milap

ڈوپامین کا ذہنی کارکردگی کو بہتر کرنے میں اہم کردار

پورٹس ماؤتھ: ایک نئی تحقیق کے مطابق خوشی کا احساس دلانے والے ہارمون ڈوپامین ورزش کے بعد ردعمل کو بہتر کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف پورٹس ماؤتھ کے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ تحقیق کے نتائج رعشے کے مرض، سکٹسوفرینیا، اے ڈی ایچ ڈی، نشے کی لت اور ڈپریشن جیسی ذہنی حالتوں کے ورزش پر مبنی علاجوں کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ ورزش کرنے کے بعد سائیکلسٹس میں ڈوپامین کی مقدار میں اضافے کے سبب ان افراد کے ری ایکشن ٹائم میں بہتری آئی تھی۔ یونیورسٹی کے اسکول آف اسپورٹ، ہیلتھ اینڈ ایکسرسائز سائنس سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر جو کوسٹیلو کا کہنا تھا کہ محققین کو اس بات کا علم ہے کہ قلبی ورزش ذہنی کارکردگی کو بہتر کرتی ہیں لیکن اس کی پشت پر موجود نظام کو انسانوں میں ابھی تک مطالعہ نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دماغ کی تصویر کشی کی نئی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے محققین ورزش کے دوران دماغ کے بڑھتی کارکردگی میں ڈوپامین کے کردار کو جاننے کے قابل ہوئے، اور حاصل ہونے والے نتائج واقعی حوصلہ افزا تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحقیق بتاتی ہے کہ بہتر ری ایکشن ٹائم کے لیے یہ ہارمون ایک اہم نیورو موڈیولیٹر ہے۔ جرنل فزیولوجی میں شائع ہونے والی تحقیق میں 52 مردوں نے شرکت کی۔ ان افراد سے پوزیٹرون ایمیشن ٹوموگرافی (پی ای ٹی) اسکینر میں آرام کے دوران اور سائیکل چلاتے ہوئے ذہنی مشقیں کرائی گئیں۔ اس اسکینر نے شرکاء کے دماغ میں ڈوپامین کی حرکت کی نگرانی کی۔ نتائج کے مطابق شرکاء نے جب مشین میں لیٹ کر سائیکل چلائی تو ان کے دماغ میں ڈوپامینکی مقدار زیادہ ہو گئی اور اس عمل کا تعلق بہتر ری ایکشن ٹائم سے پایا گیا۔

Milap

سیب کے سرکے کے فوائد

پیٹ کا درد ہو یا مروڑ، نزلہ زکام ہو یا وزن کم کرنا، سیب کا سرکہ بہت سے مسائل کا تیر بہدف نسخہ ہے

سرکہ بذات خود انتہائی اہم عنصر ہے لیکن جب بات سیب کے سرکے کی ہو تو یہ مائع مختلف مسائل اور بیماریوں سے نجات دلاتی ہے مثال کے طور پر اگر ڈائریا کی شکایت ہو تو سیب کا سرکہ آپ کی مدد کر کے موشن روک کر پیٹ کو صحیح راستے پر ڈال سکتا ہے۔ پانی کے ساتھ سیب کا سرکہ ملا کر پی لیں اس کی اینٹی بایوٹک خصوصیات ڈائریا پیدا کرنے والے جراثیموں کا خاتمہ کر دیں گی۔ پیکٹن نامی یہ عنصر پیٹ کے مروڑ کا بھی بہترین علاج ہے۔ ذیابطیس پوری دنیا کو تیز رفتاری سے گھیر رہا ہے۔ ٹائپ ٹو کے مریضوں کے لئے سیب کا سرکہ انسولین کی حساسیت بہتر بناتا ہے اور کھانے کے دوران خون میں شکر کی سطح کم کرتا ہے۔ چند کھانے کے چمچے سیب کے سرکے کو رات کو پینے سے بلڈ شوگر کم ہو جاتی ہے تاہم سیب کا سرکہ آپ کی دواؤں کا ہرگز متبادل نہیں۔ گلے کی خراش میں سیب کے سرکہ میں شامل اینٹی بایوٹک خصوصیات خراش کو انفیکشن میں تبدیل ہونے سے روکتی ہیں۔ آدھے گلاس پانی میں آدھا گلاس سیب کا سرکہ ملا کر ہر گھنٹے بعد غرارے کریں۔ نزلہ زکام کے دوران بلغم کی موجودگی سے سانس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ ایسے میں سیب کا سرکہ نہایت مفید ہے۔ ایک گلاس پانی میں ایک چائے کا چمچہ سیب کا سرکہ پی لیں۔ سرکہ میں شامل پوٹاشیم بلغم صاف کر کے بہتی ناک میں آرام دے گا اور اینٹی بیکٹیریل خصوصیات زکام کے جراثیموں کا خاتمہ کر دیں گی وزن کے لئے بھی تیاری کا سرکہ بہت مفید ہے۔ یہ بلڈ شوگر اور انسولین کی سطح گرا کر وزن گھٹاتا ہے۔ ریسرچ کے مطابق دو کھانے کے چمچے سیب کے سرکے کو کاربوہائیڈریٹ پر مشتمل خوراک کے ساتھ لینے سے 200 سے 275 کیلوریز کم جسم میں داخل ہوتی ہیں۔

Milap

ماں کا دودھ، نوزائیدہ بچے کی بہترین غذا

جس طرح ایک پڑھی لکھی ماں ایک تعلیم یافتہ قوم کی ضامن ہے اسی طرح ایک تندرست و توانا بچہ بھی صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔ ماں کا دودھ نومولود بچے کے لیے خالق کائنات کی جانب سے ایک انمول تحفہ ہے۔ جیسے کسی مہمان کے گھر آنے پر میزبان پذیرائی میں کوئی کسر نہیں رکھتے اور اس کے لیے مختلف قسم کے پکوان بناتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کیسے ایک ایسے مہمان کی آمد پر کمی رکھے گا جسے وہ فرشتوں اور جنوں سے سجدے کراتا ہے۔ شکم مادر سے لے کر دانت نکلنے کے مراحل تک اس نے اپنے اس معصوم فرشتے کی میزبانی کا بہت عمدہ انتظام کیا، نوزائیدہ بچے کی نازک حالت کے پیش نظر ماں کے دودھ میں مختلف قسم کے اجزاء شامل کئے جن کا نعم البدل بنانا ناممکن ہے۔ مگر جو انسان اس نومولود مہمان کا میزبان قرار پایا ہے اس کی حق تلفی کے ساتھ احکام خداوندی کی خلاف ورزی کا مرتکب بھی ہو رہا ہے۔ دنیا میں ترقی کے ساتھ ماؤں کا اپنے بچوں کو دودھ پلانے کا رجحان بھی کم ہوا ہے۔ پاکستان نیشنل نیوٹریشن کے ایک سروے کے مطابق ہر پانچ میں سے ایک گھر میں نوزائیدہ بچے کو ماں کا دودھ نہیں پلایا جاتا۔ جبکہ 48 فیصد مائیں صرف پانچ ماہ تک اپنا دودھ پلاتی ہیں۔ سندھ میں بچوں کو چھاتی کا دودھ پلانے کی شرح دوسرے علاقوں سے نسبتاً زیادہ ہے جب کہ صوبہ پنجاب ملک کی کم ترین شرح پر ہے۔ چھاتی کا دودھ پینے سے دنیا بھر میں سالانہ سات لاکھ سے زائد بچوں کی جانیں بچائی جا سکتی ہیں، ان میں زیادہ تر چھ ماہ سے کم عمر کے بچے شامل ہیں۔ ماں کے دودھ میں معدنیات، امائنو ایسڈ، وٹامن اور کاربوہائیڈریٹ کے ساتھ نیوکلیوٹائیڈ بھی شامل ہیں۔ نیوکلیوٹائیڈ ایک نامیاتی مرکب ہے اور جسم کے سیل میں ڈی این اے کے بننے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پروٹین، فیٹی ایسڈز، ہارمونز، بیکٹیریا اور شکر بھی شامل ہے۔ یہ قدرتی اجزاء بچے کی ذہنی اور جسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور چھ ماہ تک اس کی غذائی ضروریات مکمل کرتے ہیں۔ ماں کو چاہیے کہ پیدائش کے ایک گھنٹے کے اندر اندر بچے کو اپنا دودھ پلانا شروع کر دے اور ہر دو گھنٹے کے بعد دونوں چھاتیوں سے سات سے پندرہ منٹ تک دودھ دیتی رہے۔ اگر کسی وجہ سے دودھ پلانے میں مشکل پیش آئے تو دودھ نکال کر چمچ سے پلایا جا سکتا ہے اور اس دودھ کو فریج میں تقریباً دو دن تک محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ فریزر میں رکھا دودھ چھ ماہ تک قابل استعمال ہو سکتا ہے۔ البتہ اسے گرم کرنے سے اس کی

افادیت کم ہو سکتی ہے۔ ملازمت پیشہ خواتین کو بھی چاہیے کہ اگر بچے کو کام والی جگہ ساتھ لے جانا ممکن نہ ہو تو اپنی غیر موجودگی میں بچے کو پلانے کے لیے دودھ فریج میں رکھ سکتی ہیں۔ بصورت دیگر حکومت اور دیگر کمپنی مالکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خواتین کے لیے ایسی جگہ کا انتظام کرے جہاں کام کے دوران وہ اپنے بچے کو دودھ پلا سکیں۔ بچے کو اس کے بنیادی حق سے بالکل بھی محروم نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کسی بیماری کی وجہ سے دودھ دینا ممنوع ہو تو دوسری عورت کا دودھ بھی پلایا جا سکتا ہے۔ لندن میں ڈاکٹر نیٹلی شینکر نے 'ہیومن ملک فاؤنڈیشن' کے نام سے ایک 'ملک بینک' کا آغاز کیا۔ جو عطیہ کردہ دودھ کو جمع کر کے محفوظ کرتی ہے اور بوقت ضرورت مطلوبہ بچوں تک اس کی فراہمی یقینی بناتی ہے۔ بچوں کے مختلف عالمی اداروں نے بھی مختلف کیٹگری بنائی ہیں۔ کچھ کے خیال میں بچے کو چھ ماہ تک صرف اور صرف ماں کا دودھ دینا چاہیے۔ جب کہ کچھ اداروں کے مطابق چار ماہ کے بعد بچے کو اضافی خوراک شروع کرانا چاہیے۔ یہ مختلف علاقوں پر منحصر ہے کہ وہاں ثقافتی اور مذہبی حوالے سے کتنا عرصہ بچے کو ماں کا دودھ پلانے کی گنجائش موجود ہے۔ افریقہ میں عورتیں چار سال تک بچے کو اپنا دودھ پلاتی ہیں اور اسلامی ممالک میں تقریباً دو سے ڈھائی سال کی میعاد کا حکم ہے۔ جب کہ برطانیہ میں یہ بچے پر منحصر ہے کہ وہ کب تک دودھ پیتا ہے۔ اوسطاً یہ میعاد تقریباً تین ماہ بنتی ہے۔ حمل کے دوران ہی دودھ بننا شروع ہو جاتا ہے اور پیدائش کے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر اس کا اخراج شروع ہوتا ہے۔ بچے کے ماں کی چھاتی کو چوسنے کے بعد یہ عمل تیز ہوتا ہے۔ شروع کے تین دنوں میں کلوسٹرم بنتا ہے جو سیال ہوتا ہے۔ اس کے بعد جیسے جیسے نوزائیدہ بچہ دودھ پیتا ہے زیادہ دودھ بننا شروع ہوتا ہے۔ اس تمام عمل میں پروجیسٹیرون اور پرولیکٹین ہارمون کا بہت اہم کردار ہے۔ یہ ہارمون دودھ کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ماں کے اعصابی نظام کو بھی کنٹرول رکھتے ہیں۔ کلوسٹرم غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اکثر ماؤں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ شروع کے دنوں کا دودھ گندہ ہوتا ہے اس لیے اسے نکال کر پھینکا جاتا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ بکری اور بھینس کے دودھ کا کلوسٹرم خود کھایا جاتا ہے کیونکہ اسے اچھا مانا جاتا ہے تو ماں کا یہ دودھ کیسے خراب ہے۔ بچے کو اپنا دودھ نہ پلانے کی کئی وجوہات ہیں۔ جن میں ماڈرنزم اور مختلف بیماریاں اہم ہیں۔ ایچ آئی وی وائرس اور ٹی بی میں مبتلا مریض اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلا سکتیں مگر باقی بیماریوں میں کوئی بندش نہیں۔ ماں کے دودھ میں بچے کی غذائی ضروریات مناسب مقدار میں موجود ہونے کے ساتھ اور کئی فائدے بھی ہیں۔ اس میں مختلف بیماریوں کے خلاف قدرتی طور پر اینٹی باڈیز شامل ہیں جو متعدد بیماریوں کے خلاف ویکسین کا کام کر کے قوت مدافعت بڑھاتی ہیں۔ جن میں خسرہ، روبیلا، چکن پوکس، تشنج، خناق، کالی کھانسی اور انفلوئنزا شامل ہیں۔ یہ مختلف قسم کے انفیکشن اور الرجی سے بھی بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ جیسے اسہال، پیٹ درد، ایگزیما اور دمہ وغیرہ شامل ہیں۔ بچے کو گیس اور قبض کی شکایت بھی نہیں ہوتی۔ جسمانی نشوونما کے ساتھ ایسے بچوں کا دماغ اور آئی کیو لیول بھی دوسرے کی نسبت تیز ہوتا ہے۔ ماں کا دودھ پلانے کا عمل ماں کے لیے بھی بے شمار فوائد کا سبب بنتا ہے۔ اس کے لیے اضافی خرچ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ہر وقت دستیاب ہے۔ اس کی تیاری کا کوئی مرحلہ نہیں ہوتا اس لیے وقت کی بچت ہوتی ہے۔ اس میں گندگی کا احتمال بھی نہیں ہوتا۔ قدرتی طور پر دو حمل کے درمیان مناسب وقفہ پیدا ہو جاتا ہے۔ دودھ پلانے والی ماؤں میں، بچہ دانی اور چھاتی کا کینسر ہونے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ چھاتی کے سرطان سے ہونے والی سالانہ 20 ہزار ماؤں کی شرح اموات میں کمی ممکن ہے۔ دوران پیدائش دودھ پلانے کے عمل سے آنول کی پیدائش میں آسانی ہو سکتی ہے۔ جسم کی زائد چربی ختم ہوتی ہے۔ دوران حمل بڑھا ہوا وزن قدرتی طور پر کم ہو جاتا ہے۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

تین کرکٹرز معطل، کوچ پر جان لیوا حملے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): پڈوچیری: کرکٹ ایسوسی ایشن آف پڈوچیری (سی اے پی) نے فوری اثر کے ساتھ انڈر 19 کوچ پر حملہ کرنے کے الزام میں تین فرسٹ کلاس کرکٹرز کو معطل کر دیا ہے۔ یہ تین کھلاڑی - جے۔ کارتیکیان، اے اروبندراج، اور ایس سنتھوش کمارن نے حالیہ برسوں میں رانجی ٹرافی، وجے ہزارے ٹرافی، اور سید مشتاق علی ٹرافی میں پڈوچیری کی نمائندگی کی ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، سی اے پی نے کہا، "یہ تینوں افراد ایک سنگین مجرمانہ معاملے میں ملوث تھے، جس میں انڈر 19 کوچ وینکٹرامن پر جان لیوا حملے کے الزامات شامل ہیں۔" ایسوسی ایشن نے مزید کہا کہ یہ واقعہ 8 دسمبر 2025 کو پیش آیا تھا اور اس کے بعد سے سیڈرپیٹ پولس اسٹیشن میں باقاعدہ چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ یہ معاملہ فی الحال پڈوچیری کے جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے زیر سماعت ہے۔ مزید برآں، سی اے پی نے ان کھلاڑیوں کو اس کے کسی بھی احاطے میں داخل ہونے سے روک دیا ہے

سن رائزرز حیدر آباد کی ٹیم راجستھان کے قلعہ میں نقب لگانے اترے گی

نئی دہلی (ایم این این): ٹاٹا آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۳۶ ویں میچ میں سن رائزرز حیدرآباد کا مقابلہ راجستھان رائلز سے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم، جے پور میں ہو رہا ہے، جہاں ایک بار پھر بڑے اسکور والے مقابلے کی بھرپور توقع ہے۔ اس میچ میں ٹورنامنٹ کا سب سے جارحانہ بیٹنگ یونٹ (حیدرآباد) ایک ایسی میزبان ٹیم (راجستھان) کے مدمقابل ہے جو مخالف ٹیم کے بڑھتے ہوئے قدموں کو روکنے اور اپنی مہم پر دوبارہ مکمل گرفت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دونوں ٹیموں میں میچ جتانے والے کھلاڑیوں کی موجودگی کے باعث، یہ مقابلہ اس سیزن کے سب سے یادگار اور سرخیوں میں رہنے والے مقابلوں میں سے ایک ثابت ہو سکتا ہے۔ حیدرآباد مسلسل تین میچ جیت کر جے پور پہنچی ہے اور سست آغاز کے بعد اب اس نے اپنی فارم واپس حاصل کر لی ہے۔ اس کامیابی کا سہرا ان کی جارحانہ بیٹنگ کو جاتا ہے، جس نے حالیہ میچوں میں مخالف ٹیموں کی بولنگ کو بے اثر کر دیا ہے۔ ابھیشیک شرما نمایاں رہے ہیں، جنہوں نے ۲۰۰ سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۲۳ رنز بنائے، جس میں ایک شاندار سنچری بھی شامل ہے۔ ہینرک کلاسین نے بھی مسلسل اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے مڈل آرڈر کو مضبوط بنایا ہے۔ کپتان ایشان کشن نے بھی آگے بڑھ کر قیادت کی ہے اور تیز رفتاری سے رنز اسکور کیے ہیں۔ ٹریوس ہیڈ اگرچہ ابھی اپنی بہترین فارم میں نہیں ہیں، لیکن وہ ٹاپ آرڈر میں خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، جبکہ انکیت ورما اور نتیش کمار ریڈی ٹیم کی بیٹنگ کو مزید گہرائی دیتے ہیں۔ دوسری جانب راجستھان کا سیزن مجموعی طور پر اچھا رہا ہے، اگرچہ حالیہ میچوں میں ٹیم کی کارکردگی میں کچھ اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ اس کے باوجود وہ ایک متوازن ٹیم ہیں اور اپنے ہوم گراؤنڈ پر کسی بھی ٹیم کو سخت چیلنج دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ٹیم کی بیٹنگ کا انحصار ویبھو سوریہ ونشی اور یشسوی جیسوال کی جارحانہ اوپننگ جوڑی پر ہے۔

اینٹیگا کی خطرناک پچ کے باعث میچ منسوخ، بلے باز اسپتال منتقل

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز میں ایک مقامی میچ کو خطرناک پچ کے باعث منسوخ کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب بلے باز جیریمیا لوئس کے ہیلمٹ پر گیند لگی اور انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ لیوارڈ آئی لینڈز کے کھلاڑی لوئس کو ممکنہ 'کنکشن' (سر کی چوٹ) کے باعث اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ میچ کے تیسرے دن کے پہلے سیشن میں اس وقت پیش آیا جب ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے تیز گیند باز جیڈن سیلز کی ایک لینتھ بال اچانک اچھلی اور لوئس کے سر کے کنارے پر جا لگی۔ ذرائع کے مطابق، گیند لگتے ہی لوئس زمین پر گر پڑے۔ انہوں نے اپنا ہیلمٹ اتارا اور غصے میں زمین پر ہاتھ مارا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے ہیلمٹ کو شارٹ لیگ پر کھڑے فیلڈر کی سمت لات ماری اور پویلین کی جانب چلے گئے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ لوئس کی حالت اب مستحکم ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اینٹیگا کے سر ویوین رچرڈز اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا یہ میچ اس لیے منسوخ کیا گیا

آئی سی سی خواتین چیلنج ٹرافی: نیپال، اٹلی، امریکہ اور روانڈا میں سخت مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): روانڈا میں جاری آئی سی سی ویمنز چیلنج ٹرافی اپنے نصف مرحلے کے قریب پہنچ گئی ہے، تاہم پوائنٹس ٹیبل پر چار ٹیموں کی برابری نے مقابلے کو انتہائی دلچسپ بنا دیا ہے۔ میزبان روانڈا کو میچ ڈے پانچ پر بائی ملنے کے باعث کم از کم ایک ٹیم ان سے آگے نکل جائے گی، جبکہ نیپال، اٹلی اور امریکہ کے پاس ٹورنامنٹ کے دوسرے مرحلے میں برتری حاصل کرنے کا بہترین موقع موجود ہے۔ نیپال کی ٹیم صبح کے میچ میں وانواتو کے خلاف کامیابی حاصل کر کے اپنی پوزیشن مضبوط بنا سکتی ہے، تاہم دن کے دوسرے مقابلے میں امریکہ اور اٹلی میں سے کوئی ایک ٹیم، اگر بارش رکاوٹ نہ بنی، تو اپنی تیسری جیت کے ساتھ آگے نکل سکتی ہے۔ اندو برما کی قیادت میں نیپال کے لیے یہ آسان چیلنج نہیں ہوگا، خاص طور پر اٹلی کے خلاف آخری اوور میں ملی دل شکن شکست کے بعد ٹیم پر دباؤ ہے۔ دوسری جانب اٹلی نے ابتدائی میچ میں روانڈا کے خلاف مضبوط کارکردگی دکھائی اور وانواتو کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں ایلیینا سمز کی ناٹ آؤٹ ۶۱ رن کی اننگز کی بدولت کامیابی حاصل کی۔ امریکہ نے نیپال کو ۴۴ رن سے شکست دی، تاہم روانڈا کے خلاف ایک رن سے ہار کر قیمتی پوائنٹس گنوا دیے۔ اس کے باوجود چیتنا پاگیڈیالا نے ۱۹ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۸۱ رن اسکور بنا کر اپنی ٹیم کو ۶ وکٹ پر ۲۵۱ رن تک پہنچایا، جو اس ٹورنامنٹ کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ آئی سی سی کی جانب سے متعارف کرائی گئی اس نئی چیلنج ٹرافی کا مقصد ایسوسی ایٹ ممبر ممالک کو زیادہ مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ گاہانگا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے، جہاں پانچ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جنہوں نے ۲۰۲۵ء کے ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کوالیفائرز میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر جگہ بنائی۔

ایرانی کھلاڑیوں کی ورلڈ کپ میں شرکت پر امریکہ کو اعتراض نہیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ امریکہ کو ایرانی کھلاڑیوں کی ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ میں شرکت پر کوئی اعتراض نہیں، تاہم آئی آر جی سی سے تعلق رکھنے والے افراد کو ساتھ لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی جانب سے ایران کو یہ نہیں کہا گیا کہ وہ ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کر سکتا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی واضح کیا کہ انتظامیہ کھلاڑیوں کو متاثر نہیں کرنا چاہتی۔ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا آغاز ۱۱ جون سے ہوگا، جس کی میزبانی امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو مشترکہ طور پر کریں گے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ مسئلہ کھلاڑیوں سے نہیں بلکہ ان افراد سے ہو سکتا ہے جنہیں ایران اپنے ساتھ لانا چاہے گا، اور جن میں بعض کا تعلق ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) سے ہو سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے افراد کو امریکہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی آر جی سی سے وابستہ افراد کو صحافی یا سپورٹ اسٹاف ظاہر کر کے ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

خود کو صرف دو اوور دینے پر فنچ کی اکشر پر سخت تنقید

نئی دہلی (ایم این این): دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے پاس آئی پی ایل میں سب سے مضبوط اسپن بولنگ جوڑیوں میں سے ایک موجود ہے، جہاں کپتان اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو ایک ساتھ کھیلتے ہیں۔ ایک دفاعی بولنگ میں ماہر ہے، جبکہ دوسرا ایسا رسٹ اسپنر ہے جسے بلے باز آسانی سے پڑھ نہیں پاتے۔ اس کے باوجود سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف شکست میں دونوں نے مل کر صرف چار اوور کیے۔ آرون فنچ نے ای ایس پی این کرک انفو کے ٹائم آؤٹ شو میں کہا کہ ''ہم سب حیران ہیں، ہے نا؟ آپ کے دو اہم ہندوستانی اسپنرز کپتان اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو نے مل کر صرف چار اوور کیے، جبکہ پارٹ ٹائم آف اسپنر نتیش رانا نے چار اوور ڈالے۔ میرے لیے یہ بات سمجھ سے باہر ہے۔'' نتیش رانا، جو ڈی سی کے گزشتہ دو میچوں میں نہیں کھیلے تھے، ایس آر ایچ کے خلاف بولنگ کا آغاز کرتے آئے۔ آئی پی ایل میں ۱۲۱ میچوں میں یہ ۲۷ ویں بار تھا جب انہوں نے بولنگ کی اور صرف دوسری بار انہوں نے اپنا پورا کوٹہ مکمل کیا۔ ڈی سی کی ٹیم واضح طور پر ایسے گیند باز کی تلاش میں تھی جو رفتار کم کرے اور ابھیشیک شرما و ٹریوس ہیڈ کے خلاف گیند کو دور لے جائے۔ فنچ نے ڈی سی کی حکمت عملی کو سمجھنے کی کوشش کی، مگر تنقید سے پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ آپ کے کپتان، سینئر کھلاڑی اور بہترین ہندوستانی گیند بازوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ وہ ہندوستانی ٹیم کے اہم بولرز میں سے ایک ہیں اور دو بار ورلڈ کپ جیت چکے ہیں۔ اگر وہ دباؤ میں خود پر بھروسہ نہیں کرتے اور بائیں ہاتھ کے بلے بازوں کے خلاف خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ ان کے رویے کو ظاہر کرتا ہے۔'' اکشر نے ابھیشیک شرما کے خلاف اپنے اچھے ریکارڈ کو نظر انداز کیا۔ منگل سے قبل انہوں نے آئی پی ایل میں آٹھ گیندوں پر صرف چھ رنز دے کر انہیں دو بار آؤٹ کیا تھا۔ فنچ نے کہا ''ان کا دفاعی مائنڈ سیٹ بھی مضبوط ہے۔ وہ ایسے کھلاڑی نہیں جو دباؤ میں آکر آسان گیند ڈال دیں۔ وہ اینگل بدلتے ہیں، لینتھ کنٹرول کرتے ہیں اور اپنی مہارت کا بھرپور استعمال کرتے ہیں۔ ایسے میں ابھیشیک جیسے بلے باز کے خلاف بھی وہ موثر ثابت ہو سکتے تھے۔'' میچ کے بعد اکشر پٹیل نے اعتراف کیا کہ ٹیم اپنی منصوبہ بندی کو درست طریقے سے نافذ نہیں کر سکی اور اگر ایسا ہو تو کامیابی مشکل ہو جاتی ہے۔ فاف ڈو پلیسیس نے بھی اس بحث میں اضافہ کرتے ہوئے۔

مدھو بالا کی بایوپک کیلئے سارہ ارجن فائنل، ہیروز کی تلاش جاری

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی مشہور ترین اداکاراؤں میں شمار ہونے والی مدھو بالا کی زندگی پر بننے والی بایوپک، جو کئی برسوں سے تاخیر کا شکار تھی، اب بالآخر عملی شکل اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق نوجوان اداکارہ سارہ ارجن کو اس فلم میں مرکزی کردار کے لیے منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ کاسٹنگ پروجیکٹ کے لیے ایک بڑا سنگ میل سمجھی جا رہی ہے، کیونکہ اس فلم کے لیے طویل عرصے سے مناسب چہرے کی تلاش جاری تھی۔ اس سے قبل کیارا اڈوانی کا نام بھی زیر غور آیا تھا، تاہم انہیں حتمی طور پر منتخب نہیں کیا گیا۔ پروجیکٹ کو اس وقت نئی جان ملی جب معروف فلمساز سنجے لیلا بھنسالی بطور پروڈیوسر اس میں شامل ہوئے۔ ہدایت کاری کی ذمہ داری جسمیت کے رین کے سپرد کی گئی ہے، جو اس سے قبل فلم ''ڈارلنگز'' کے لیے جانی جاتی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ بایوپک ابتدائی طور پر ایک اسٹریمنگ پروجیکٹ کے طور پر تیار کی جا رہی ہے، جس کی شوٹنگ جولائی ۲۰۲۶ء میں شروع ہونے کا امکان ہے۔ اس فلم کو ماضی میں بجٹ اور پروڈکشن مسائل کی وجہ سے کئی بار موخر کیا جا چکا تھا۔ کہانی کے حوالے سے بتایا جا رہا ہے کہ فلم صرف مدھو بالا کے فلمی کریئر تک محدود نہیں ہوگی بلکہ ان کی ذاتی زندگی کے پیچیدہ پہلوؤں کو بھی اجاگر کرے گی۔ اس میں ان کے دلیپ کمار کے ساتھ تعلقات اور بعد ازاں کشور کمار سے شادی کو بھی نمایاں کیا جائے گا۔ ساتھ ہی ان کے عروج، صحت کے مسائل اور کم عمری میں انتقال جیسے اہم ابواب کو بھی شامل کیا جائے گا۔ فی الحال فلم میں دلیپ کمار اور کشور کمار کے کرداروں کے لیے کاسٹنگ جاری ہے، جو کہانی میں کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ سارہ ارجن کے لیے یہ پروجیکٹ ایک بڑا چیلنج تصور کیا جا رہا ہے، کیونکہ مدھو بالا جیسی آئیکونک شخصیت کو پردے پر پیش کرنا آسان نہیں۔ ذرائع کے مطابق، سارہ نے پہلے ہی کردار کی تیاری شروع کر دی ہے تاکہ وہ مدھو بالا کی شخصیت، انداز اور اسکرین پریزنس کو حقیقت کے قریب لا سکیں۔

بارسلونا کی کامیابی، یمال زخمی، لالیگا میں نو پوائنٹس کی برتری برقرار

نئی دہلی (ایم این این): ایف سی بارسلونا نے سیلٹا ویگو کو ۰-۱ گول سے شکست دے کر لالیگا میں ریئل میڈرڈ پر اپنی نو پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی، تاہم اس فتح کے دوران لامین یمال انجری کا شکار ہو گئے۔ میچ کے پہلے ہاف میں سیلٹا ویگو نے کاؤنٹر اٹیک کے ذریعے بارسلونا کو مشکلات میں ڈالے رکھا، لیکن یامال نے شاندار ڈربلنگ کرتے ہوئے دفاع کو چیر کر پنالٹی حاصل کی۔ انہوں نے خود ہی اس پنالٹی کو گول میں تبدیل کیا، تاہم شاٹ لگاتے وقت ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہو گئے اور میدان چھوڑنا پڑا۔ میچ کے دوران اسٹیڈیم میں طبی ایمرجنسی کے باعث کھیل کو تقریباً ۱۵ منٹ کے لیے روکنا بھی پڑا۔ دوسرے ہاف میں فیران ٹوریس کا ایک گول آف سائیڈ قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ دوسری جانب، اٹلیٹیکو میڈرڈ کو ایلچے کے خلاف ۲-۳ گول سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد ایلچے ریلیگیشن زون سے باہر آ گیا۔ نکولاس گونزالیز نے اٹلیٹیکو کے لیے دو گول کیے، جبکہ آندرے سلوا نے دو گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ دیگر مقابلوں میں ریئل میڈرڈ نے الاویس کو ۱-۲ سے شکست دی، ریئل بیٹس نے گیرونا کو ۲-۳ گول سے ہرایا، جبکہ ایتھلیٹک کلب اور اوساسونا کے درمیان میچ ۱-۱ گول سے برابر رہا۔ مالورکا اور والنسیا کا مقابلہ بھی ۱-۱ گول سے ڈرا ختم ہوا جبکہ گیٹافے نے رئیل سوسیڈاڈ کو ۰-۱ گول سے شکست دے کر چھٹی پوزیشن حاصل کر لی۔ سرج نابری ورلڈ کپ سے باہر، جرمنی کو بڑا دھچکا جرمنی کے مڈفیلڈر سرج نابری ران کے پٹھے کی انجری کے باعث فیفا ورلڈ کپ سے باہر ہو گئے ہیں، جو امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہوگا۔ ۳۰ سالہ نابری، جولین ناگلزمین کے منصوبوں کا اہم حصہ تھے، لیکن انہوں نے سوشل میڈیا پر تصدیق کی کہ اب وہ ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ سرج نابری نے کہا کہ ''ڈی ایف بی ٹیم کے ساتھ ورلڈ کپ کھیلنے کا میرا خواب بدقسمتی سے ختم ہو گیا ہے، گزشتہ چند دن میرے لیے بہت مشکل رہے ہیں۔'' بائرن میونخ نے بھی اس انجری کی تصدیق کی تھی، جو اسٹٹگارٹ کے خلاف میچ سے قبل آخری ٹریننگ سیشن کے دوران پنالٹی کی مشق کرتے ہوئے پیش آئی۔ یہ نقصان نہ صرف میونخ بلکہ جرمنی کی قومی ٹیم کے لیے بھی بڑا دھچکا ہے

بائرن میونخ ڈی ایف بی پوکال کے فائنل میں داخل، تین بڑی ٹرافی جیتنے کی امید برقرار

نئی دہلی (ایم این این): بائرن میونخ نے بائر لیورکوزن کو ۰-۲ گول سے شکست دے کر ۲۰۲۰ء کے بعد پہلی بار ڈی ایف بی پوکال کے فائنل میں جگہ بنا لی اور اس سیزن میں تین بڑی ٹرافی جیتنے کی امید برقرار رکھی۔ ونسنٹ کومپنی کی ٹیم، جو اس سے قبل وی ایف بی اسٹٹگارٹ کے خلاف فتح کے ساتھ بنڈس لیگا ٹائٹل اپنے نام کر چکی ہے، نے میچ کے آغاز سے ہی کنٹرول سنبھال لیا اور آخری لمحات تک برتری برقرار رکھی۔ بائرن کو ۱۲ویں منٹ میں ہیری کین نے برتری دلائی، جب ایک تیز تھرو ان کے بعد مائیکل اولیسے نے بیک ہیل کے ذریعے گیند جمال موسیالا کو دی، جنہوں نے کین کو پاس دیا اور انہوں نے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ پہلے ہاف میں بائرن کا مکمل غلبہ رہا اور لیورکوزن ٹیم ان کے ہائی پریس کے سامنے مشکلات کا شکار رہی۔ وقفے سے قبل بائرن کے پاس گول کرنے کے کئی مواقع تھے اور شاٹس کے معاملے میں انہیں واضح برتری حاصل رہی۔ دوسرے ہاف میں لیورکوزین نے بہتر کھیل پیش کیا اور ناتھن ٹیلا نے ایک خطرناک شاٹ لیا جسے مینوئل نوئر نے شاندار انداز میں روک دیا، جبکہ پیٹرک شک نے بھی ایک اچھا موقع ضائع کیا۔ تاہم انجری ٹائم میں لوئس ڈیاز نے لیون گوریٹزکا کے پاس پر کاؤنٹر اٹیک مکمل کرتے ہوئے دوسرا گول کر دیا، جسے وی اے آر چیک کے بعد درست قرار دیا گیا۔ بائرن میونخ اب ۲۳ مئی کو برلن میں ہونے والے فائنل میں وی ایف بی اسٹٹگارٹ یا ایس سی فریبورگ میں سے کسی ایک کا سامنا کرے گا۔ ٹیم چیمپئن لیگ کے سیمی فائنل میں بھی پہنچ چکی ہے جہاں اس کا مقابلہ پیرس سینٹ جرمین سے ہوگا۔ کوچ ونسنٹ کومپنی نے کہا کہ ٹیم کی کارکردگی خاص طور پر پہلے ہاف میں شاندار رہی اور انہیں خوشی ہے کہ وہ فائنل تک رسائی کرنے میں کامیاب ہوئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,